اصلی تنتر شاستر

المعروف بہ جاگتا جادو

جسے یوگیشور یوگی نے لکھا

جذبہ دل جو سلامت ہے تو کیا دیر ابھی
کچے دھاگے سے چلی آئیں گی سرکار بندھی

علم حب و تسخیر سے متعلق قدیم یوگیوں اور مسلمان درویشوں کے مجرب و آزمودہ منتر ٹوٹکے جو کسی کتاب میں نہیں مل سکتے سالہا سال کی جستجو تلاش اور تجربہ کے بعد اس نادر و نایاب کتاب میں جمع کئے گئے ہیں۔

منگوانے کا پتہ (قیمت صرف آ

دِیباچہ

میری عمر اسوقت ساٹھ برس سے اوپر ہے دنیاداری سے کوسوں دور ہوں عمر کا بیشتر حصہ ہمالیہ پربت پر جٹادھاری سادھوں، سنیاسیوں اور تیاگی پرشوں کی سیوا میں بسر کیا ہے میں نے جو کچھ سیکھا اس انمول بھنڈار کو پہلی مرتبہ پبلک میں پیش کر رہا ہوں مجھے روپے کا لالچ یا اپنی محنت کے صلہ کی خواہش نہیں سچائی کا بھوکا ہوں سچائی کے لئے جی رہا ہوں اور ایک دن سچائی پر ہی جان دے دوں گا خداوند کریم نے ہر ایک چیز میں کوئی نہ کوئی تاثیر رکھی ہے یہ سب جانتے ہیں لیکن کس چیز میں کون تاثیر ہے اور اس سے کس طرح فائدہ اٹھایا جا سکتا ہے یہ واقف کار ہی جانتے ہیں تنتر شاستر کے مطالعے سے آپ کو معلوم ہو گا کہ بظاہر چھوٹی چھوٹی اور بالکل معمولی چیزوں میں عجیب و غریب تاثیریں اور غضب کی طاقتیں بھری پڑی ہیں جن کے راز سے واقف ہو کر اڑتی چڑیا کو زمین پر گرا دینا۔ راہ چلتے آدمیوں کو آناً فاناً میں تسخیر کر کے اپنے ہم خیال بنا لینا سات پردوں میں چھپے ہوئے محبوب کو تسخیر اور بستر مرگ پر لیٹے ہوئے بیمار کو پھونک مار کر چنگا بھلا کر دینا بالکل معمولی باتیں ہیں سب کے سب تنتر نہایت آسان۔ اور سینکڑوں بار کے آزمودہ ہیں جن کی موجودگی میں لایعنی منتر کی بھول بھلیوں میں پھنس کر نہ آپ کو اپنے وقت اور روپیہ کا ستیاناس کرنے کی ضرورت ہے اور نہ ہی قبرستان اور دیواستھان یا بھیانک جنگل میں چلہ کر کے جان جوکھم میں ڈالنے کی حاجت۔

"مصنف"

پہلا حصہ

(۱)

محبوب کو فی الفور تسخیر کرنے والا

موہنی منتر

کیڑا ذرا سا اور وہ پتھر میں گھر کرے
انسان وہ کیا جو نہ دل دلبر میں گھر کرے

جب محبوب تک رسائی نہ ہو تو اسکے بالوں کے ذریعے تسخیر کرنے کا منتر

تم جسے پیار کرتے ہو جس کا عشق تمہارے دل میں ترازو ہو گیا ہے جس کے تیر نظر کے تم گھائل ہو چکے ہو اس کا مجسمہ اسکی ہو بہو تصویر ذرا غور سے اپنے اندر جھانک کر دیکھو تمہارے دل میں موجود ہے اس کی جی جان سے حفاظت کرو اس کو دھندلا یا میلا نہ ہونے دو اگر تمہارے دل میں اس کے لئے سچی محبت ہے تو یہ تصویر لوح دل سے محو ہونے کی بجائے روز بروز زیادہ روشن اور صاف ہوتی جائے گی تم اپنے آپ کو عاشق صادق تب ہی تمہارے سچے عاشق ہونے کی سب سے بڑی نشانی یہ ہو گی کہ معشوق کو جس طرح اصلی آنکھوں سے دیکھا جاتا ہے اسی طرح ہو بہو تصور کی آنکھوں سے دیکھ سکو۔

[illegible] پہلے اپنی آنکھیں بند کر کے تصور کرو کہ وہ تمہارے روبرو کھڑی ہے اسی شان دلربائی کے ساتھ جس میں کہ تم نے اسے پہلی بار دیکھا تھا تمہاری محویت اس درجہ ہونی چاہیے کہ معشوق کی خیالی تصویر کو دیکھتے دیکھتے بے اختیار یہ شعر تمہاری زبان سے نکل جائے

یہی نقشہ ہے یہی رنگ ہے ساماں ہے یہی
یہی صورت ہے تری صورت جاناں ہے یہی

ہر روز کم از کم نصف اور زیادہ سے زیادہ ڈیڑھ گھنٹہ تک تصور کی اسی مشق کو رات کو سونے سے قبل کیا کرو۔ چند یوم کے بعد تمہیں وہ لطف حاصل ہو گا کہ اٹھنے کو جی نہ چاہے گا دل میں بڑے زور سے خواہش اٹھا کرے گی کہ آٹھوں پہر ع

بیٹھے رہیے تصور جاناں کئے ہوئے

جب مشق میں اتنی پختگی آجائے کہ معشوقہ کی خیالی تصویر کو جب جی چاہے اپنی بند آنکھوں کے سامنے لاسکو تو اس کو مخاطب کر کے حسب ذیل طریق سے ایما کر دینی باواز بلند ان فقروں کو دہراؤ

۱۔ تم میری ہو ہمیشہ کے لئے میری ہو کیونکہ میری روح کے ساتھ پیوست ہو چکی ہو۔

۲۔ جس طرح میں تمہارے لئے تڑپ رہا ہوں اسی طرح تم بھی مجھ سے ملنے کے لئے بے چین ہو۔

۳۔ میں تمہارے دل کو اپنی طرف کشش کر رہا ہوں بہت زور کے ساتھ۔

۴۔ تم میری طاقت کشش سے مغلوب ہو چکی ہو اور خود بخود کھنچی ہوئی میری جانب آرہی ہو۔

(۵) فلاں دن (چودھویں والے دن کا نام لو) فلاں وقت جب میں اس راستہ سے گذروں گا (کوٹھے پر جاؤں گا) تم خود بخود میری طرف نظر اٹھا کر دیکھو گی اور زیر لب مسکراؤ گی۔

جب یہ مشق اچھی طرح سے ہو جاوے تب یہ عمل کریں۔

یعنی مطلوب کے سر کے سات بال کسی طرح سے حاصل کریں اور ان میں سات بال اپنے سر کے شامل کریں۔ چھوٹے بڑوں کی قید نہیں یہ کل چودہ بال ہوگئے آسانی واسطے ان میں ایک ڈورا شامل کریں اتوار کے دن آفتاب نکلتے وقت (عروج ماہو) باوضو قبلہ رخ ہو کر اکیس مرتبہ یہ آیت شریف پڑھیں۔

یُحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ آمَنُوْا اَشَدُّ حُبًّا لِلّٰهِ

اور ان بالوں پر ایک پھونک مار کر ایک گرہ لگا دیں پھر ان گرہ دار بالوں کو کسی وزنی شے کے نیچے دبا دیں (مطلوب کا تصور بے حد رہے) دوسرے دن وقت کی قید نہیں پھر ان بالوں کو نکال کر اکیس مرتبہ یہ آیت شریف پڑھ کر گرہ دیں اور پھر اسی طرح وزن کے نیچے دبا دیں اور مطلوب کے حال کے نگران رہیں جس وقت دیکھیں کہ اثر شروع ہو گیا ہے عمل پڑھنا بند کر دیں مگر بال اس وزن کے نیچے رہنے دیں جب مطلب حل ہو جاوے تب بالوں کو وزن سے نکال کر دریا یا نہر میں ڈال دیں اگر پندرہ دن تک کوئی اثر معلوم نہ ہو تو سولہویں دن سے بجائے تصور محبوب کے آیت بالا پڑھ کر یہ الفاظ بڑھا دیں۔

اَللّٰهُمَّ اَشَدَّ قَلْبَ فُلَانِ بِنْ فُلَانَةَ (نام طالب معہ والدہ) عَلٰى حُبِّ فُلَانِ بِنْ فُلَانَةَ (نام طالب معہ والدہ) صرف ٦ دن۔

پڑھو۔ کل اکیس دن ہوں گے۔ بحکم خدا مطلوب بے قرار ہوگا۔ یہ منتر نہایت آزمودہ ہے تبت کے ایک فقیر سے جن کے ساتھ میں مدتوں رہا۔ میں نے اسے حاصل کیا تھا میں نے خود اسکی کئی بار آزمائش کی اور لفظ بلفظ سچا پایا۔ ایک مرتبہ اجمیر کے ایک سیٹھ کا کام میں نے اسی منتر کی بدولت سدھ کرایا تھا اسکے بعد وہ میرے اتنے معتقد ہوئے کہ جس کا کچھ کہنا نہیں۔

(۲)

آنکھوں سے آنکھیں لڑا کر

دامن چھو کر پھول سونگھا کر تسخیر کرنے کا بہترین منتر

اسی طرح تصور کے مشق سے ابتدا کرو۔ اور پختگی ہو جانے پر اسی طرح ان طلسمی فقروں کو دہرا یا کرو قمری مہینے کی پہلی تاریخ سے طلسمی فقروں کا پڑھنا جاری کر کے روزانہ ایک گھنٹہ صرف کرتے ہوئے پورن ماشی کے دن چھوئی موئی (لاجونتی) کے پتوں کے رس کو بطور سرمہ آنکھ میں ڈال لے پھر کسی سے نہ بولے چالے سیدھا محبوب کے سامنے چلا جائے اور اس سے ایک بار آنکھیں لڑائے تیر نشانہ پر بیٹھے گا۔ اگر دامن چھو کر یا پلہ کھینچ کر اس کے صبر و قرار کو ملیا میٹ کرنا ہو تو اسی رس کا ہاتھوں پر لیپ کر لے اور پھول سونگھا کر حلقہ بگوش بنانے کی صورت میں کسی پھول پر اس چھوئی موئی کے عرق کو چھڑک دینا کافی ہوگا۔ اس منتر کے لیے حسب ذیل پابندیاں لازمی ہیں۔

(۱) چھوئی موئی ایک عام پودا ہے اسکو پنجابی میں لاجونتی کہتے ہیں اس کے

پتے بلموترے اور نوک دار ہوتے ہیں جو ہاتھ لگانے کے ساتھ ہی نے یا
مرجھا جاتے ہیں بس یہی اس پودے کی پہچان کی خاص علامت ہے۔

۲۔ منتر کی تیاری سے قبل جہاں چھوئی موئی مل سکے وہ جگہ دیکھ آئیے پورنماشی کے دن منہ اندھیرے کسی شخص سے آنکھیں چار کئے بغیر جس رخ کے نتھنے سے سانس کی آمد و رفت جاری ہو ادھر کا قدم پہلے اٹھا کر گھر سے چل کھڑا ہو جب اس مقام پر پہنچے جہاں چھوئی موئی کا پودا ہو تو اس کے دائیں بائیں سات مرتبہ اس کے گرد طواف کرے جس طرف کی سانس جاری ہو ادھر کا گھٹنا اوپر اٹھا لے اور اپنے ہاتھ کو گھٹنے کے نیچے سے گزار کر چھوئی موئی کی ایک یا دو شاخوں کو یہ کہتا ہوا توڑے کہ (مائی لاجونتی لئے تو جاتا ہوں لیکن میری لاج تیرے ہاتھ ہے) شاخیں اتار کر اپنی جھولی میں ڈال لے اور درختوں کے سایہ سے بچتا ہوا سیدھا گھر تک پہنچے پھر کسی کنواری لڑکی یا معصوم بچہ سے کانسی کے برتن میں پتوں کو مسل کر رس نکلوا لے اور اپنے کام لائے یہ منتر ایک کامل فقیر سے میں نے حاصل کیا تھا اور اسکی آزمائش بھی کئی لوگوں کو کرا چکا ہوں۔

(۳)

الائچی کو پان میں کھلا کر فوراً مسخر کرنیکا منتر

کیا یہ ممکن ہے کہ قدرت اپنے قوانین کو بدل دے سورج، گرمی کی بجائے ٹھنڈک دینے لگے۔ چاند اپنی خنکی چھوڑ کر تپش اختیار کرے پانی اپنی روانی چھوڑ دے پہاڑ اپنی جگہ چھوڑ کر میدانوں میں بھاگنے لگیں۔ فرض کرو کہ سب کچھ ممکن

ہو سکتا ہے لیکن یہ کبھی نہیں ہو سکتا کہ مندرجہ ذیل منتر کا اثر خالی جائے یہ منتر صرف ایک ہی رات نہیں بلکہ چند گھنٹوں میں تیار ہو جاتا ہے اور تیار کی ہوئی چیز عمر بھر کے لئے کام آ سکتی ہے۔ چاند گرہن کب ہوگا؟ یہ بات کسی جنتری سے معلوم کر لو اور چاند گرہن سے قبل منتر اول کے عمل کے مطابق یا تو تصور کے عمل سے محبوبہ کی خیالی تصویر کو حسب خواہش فوراً اپنی آنکھوں کے سامنے پیدا کرنے کے عمل میں مشاقی حاصل کر لو یا محبوبہ کی تصویر کو کسی ذریعہ سے حاصل کرو جس تاریخ کو چاند گرہن ہو تم غذا نہ کھاؤ سوائے دودھ اور زود ہضم پھلوں کے اپنے خیالات کو نیک اور پاکیزہ رکھو اور دنیوی تفکرات کو لوح دل سے یک قلم محو کر دو۔ گرہن سے ایک گھنٹہ قبل غسل کرو اور صاف ستھرے کپڑے پہن کر ایک علیحدہ کمرے میں جو بالکل ایکانت ہو (جس میں خیالات کو منتشر کرنے والی اور کوئی چیز نہ ہو) بیٹھ جاؤ کمرے کی روشنی نہایت مدھم ہونی چاہیئے تم آسن لگا کر بیٹھو سامنے پانی سے بھرا ہوا ایک ٹب رکھ لو اتنا قریب کہ بوقت ضرورت اس میں جھانک کر دیکھا جا سکے ایک طرف لکڑی کی چوکی پر طشتری میں ۷ عدد الائچی سبز یا کوئی اور شے جسے تم آسانی سے اپنی معشوقہ کو کھلا سکو۔ رکھ لو جب چاند گہن میں چلا جائے تو معشوق کی عکسی تصویر بذریعہ تصور ہو بہو اپنی آنکھوں کے سامنے پیدا کر لو پھر اسکی عکسی تصویر یا خیالی مجسمہ سے مخاطب ہو کر حسب ذیل طریق سے ایما کرنا شروع کر دو۔

۱۔ تم میری ہو کیونکہ پاک دل اور پاک ارادہ کے ساتھ میں تمہیں اپنی جانب کشش کر رہا ہوں۔

۲۔ محبت کے سامنے دوری کا سوال ایک مہمل لفظ ہے تم سات پردوں کے پیچھے چھپی ہوئی بھی مجھ سے محبت کرنے کے لئے بے تاب ہو رہی ہو۔

۳۔ دنیا کی کوئی طاقت تمہیں اس کشش سے باز نہیں رکھ سکتی تو جانے یا نہ جانے خود بخود کھینچی چلی آؤ گی۔

۴۔ مجھ سے ملاقات کئے بغیر تمہیں کسی پہلو چین نہیں پڑے گا کیونکہ تمہارا دل میری مٹھی میں ہے۔

اسکے بعد ایک مرتبہ پانی میں جھانک لو تمہارے تصور میں بھی اسی کا عکس تمہیں دکھائی دے دو سیکنڈ کے بعد لکڑی کی چوکی پر رکھی ہوئی چیزوں کو ہلکی سی پھونک مارو اور کہو۔

۵۔ الائچی کھانے کی دیر ہے پھر تمہاری دنیا بدل جائے گی تمہارا جذبۂ محبت میرے لئے خود بخود پیدا ہو گا، اٹھے گا۔ تم مجھے آپ سے آپ چاہنے لگو گی اور بلا میرے دیکھے تمہیں کسی پہلو قرار نہ آئے گا۔

جب تک چاند گہن میں رہے تمہارا تصور نہ ٹوٹنے پائے اور ان طلسمی فقروں کو دل ہی دل میں بار بار دہراتے رہو چاند گہن ختم ہونے پر تمہارا تصور ہو ان سات الائچیوں کو بحفاظت تمام رکھ لو معشوقہ کو پہلی الائچی کھلانے پر تمہارا مطلب پورا ہو گا بشرط ضرورت باقیوں کو گاہے بگاہے استعمال کرا سکتے ہیں۔

خاص ہدایتیں

۱۔ عمل کرتے وقت دیکھو کہ تمہارے کس نتھنے سے سانس کی

آمد و رفت جاری ہے اگر دونوں نتھنوں سے یکساں سانس آتی ہو تو مبارک فال ہے ورنہ جس نتھنے سے سانس آتی ہو اسکو انگلی سے بند کر کے دوسری جاری کر لو۔

۲۔ جب تک چاند گہن میں رہے تمہارے دل میں کوئی دوسرا خیال سوائے معشوقہ کے پیدا نہ ہو۔

۳۔ اس منتر کو کامیاب بنانے کے لئے کسی شخص کو اپنا رازدان بنانے سے حتی الامکان احتراز کرو۔

۴۔ اگر سسرال والوں سے ناچاقی ہو اور تمہاری بیوی کی طبیعت میں آوارگی ہو اور تمہاری کوئی بات نہ مانتی ہو اور خدانخواستہ تمہاری مردانگی میں کمی دیکھ کر یا کسی اور وجہ سے اسکے خیالات تم سے برگشتہ ہو گئے ہوں تو اس منتر سے الائچی تیار کر کے تم اپنا ایلچی سالو پہنچ جاؤ اور ایک مرتبہ الائچی اسے کھلا دو جادو کا تماشہ نظر آئے گا وہ تمہاری جانب سے لاکھ سختیاں ہونے پر بھی جیتے جی علیحدگی اختیار نہ کر سکے گی پالتو کتیا کی طرح تمہارے پیچھے پھرے گی۔

(۴)

صرف چھونے سے محبوب تسخیر ہو گا

ایک عجیب و غریب طلسماتی منتر

جب وہ گہری نیند سوئی ہو تم اس کے قریب جا کر اپنے داہنے ہاتھ

کے پوٹوں کو اسکی کن پٹی پر نہایت آہستگی سے رگڑ کر اپنی نظریں جما کر حسب ذیل طریق سے ایسا کرو۔ ایسا اس طرح سے ہونا چاہیئے جیسے کوئی کانا پھوسی کرتا ہو۔

۱۔ صبح بیدار ہونے پر تم اپنے دل میں میرے لئے جذبۂ محبت محسوس کرو گی۔

۲۔ تم آئندہ میرے حکم سے سرتابی نہ کر سکو گی۔ اور تم وہی کرو گی جو میں چاہوں گا۔

۳۔ تمہارا گپت من میرے قابو میں ہے اسلئے خواہش کرنے پر بھی میری مرضی کے خلاف تم کوئی کام نہ کر سکو گی۔

۴۔ دن نکلنے تک تمہارے خیالات کی دنیا میں حیرت انگیز تبدیلی رونما ہو گی تمہارے دل میں میری محبت کا دریا اُمڈ آئے گا۔

۵۔ تم میں فلاں کام کرنے کی بُری عادت ہے اس سے تمہیں خود بخود نفرت پیدا ہو جائے گی۔

پورنماشی کی رات پاکیزہ من کے ساتھ اس منتر کو کرو اور دن نکلنے تک اس نتیجہ کو دیکھ لو۔

(۴)

عورت کے پاؤں کی مٹی کی تاثیر

وہ خود بخود بے تاب ہو کر چلی آئے گی

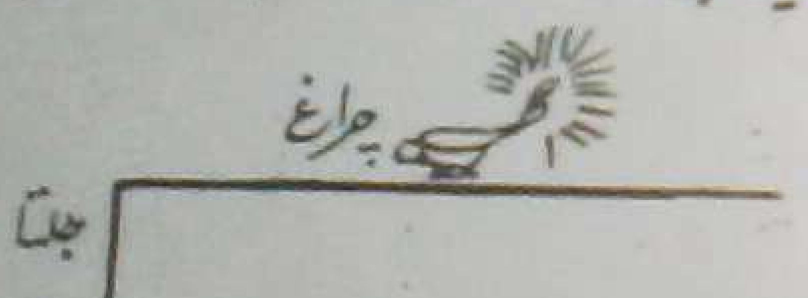
اتوار کے دن جہاں عورت بیٹھ کر پیشاب کرے وہاں کی مٹی اس کے

اس کے سر کے بال اور اس کے جسم سے چھوا ہوا کپڑا یا رومال مہیا کرو ان تینوں چیزوں کو خاکستر کر لو اور کورے کپڑے میں چار پوٹلی باندھ کر جس کمرے میں تم سوتے ہو اسکے چاروں کونوں میں بالکل برہنہ اور باطہارت ہو کر گاڑ دو خبردار دل میں کوئی ناپاک خیال نہ آنے پائے پھر سات عدد کاغذ کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے بصورت فلیتہ کاٹ لو۔ اور ہر ایک فلیتہ پر اپنی معشوقہ کے نام حروف زعفران سے لکھو فرض کرو کہ تمہاری معشوقہ کا نام رکمنی ہے تو اس طریق سے لکھو۔

ر ، ک ، م ، ن ، ی

۷ عدد فلیتے تیار ہو جانے کے بعد تازہ روئی کی ۷ عدد بتیاں بناؤ لیکن ہر ایک بتی کے ساتھ کاغذ کا فلیتہ بھی لپیٹ دو پھر کوری مٹی کو ایک چراغ کمہار سے لاؤ اور اسمیں سرسوں کا تیل ڈال کر تیار رکھو۔

اماوس کی رات کو جب ٹھیک ۹ بج جائیں معشوقہ کے مکان کی طرف چراغ کا منہ کر کے ایک بتی جلاؤ اور خود بھی اس طرف منہ کر کے چراغ کے نیچے بیٹھ جاؤ



(تصویر ملاحظہ ہو)

تم باطہارت ہو کر بیٹھو اور اپنے رومال کو گلے میں ڈال لو اور آنکھیں بند کر کے اپنے دل میں تصور کرو جوں چراغ جلتا ہے معشوقہ کا دل تمہاری محبت میں بے تاب ہوتا جاتا ہے اسے کسی پہلو قرار نہیں آتا وہ تمہاری محبت میں پاگل ہوتی جاتی ہے "نیند" اس کی آنکھوں سے کافور ہو چکی ہے وہ حیران

دل اس کری سے جادو کر دیا

کو چھونے کی کوشش کرتی ہے لیکن ہر پھیر کر تمہاری شکل اس کی آنکھوں کی سامنے آجاتی ہے۔ ایک گھنٹہ تک انہیں خیالات کو دل میں کئی بار دہراتے رہو اگر دوران عمل خیالات کا سلسلہ ٹوٹنے لگے تو دو تین لمبے سانس کھینچ کر یکسوئی حاصل کرلو

ایک گھنٹہ گزرنے کے بعد منتر اول کے مطابق معشوقہ کا خیالی مجسمہ اپنے سامنے پیدا کرو۔ گویا وہ سچ مچ تمہارے سامنے کھڑی ہے اور زیر لب مسکرا رہی ہے کم از کم ۱۵ منٹ تک اسی تصور میں محو رہو اس کے بعد چراغ کو جلتا ہوا چھوڑ کر اسی حالت میں بستر پر دراز ہو جاؤ مگر دل میں معشوقہ کا تصور بے حد رکھو اسی طریق سے ساتوں رات میں سات فلیتے جلاؤ۔

خاص ہدایتیں

۱۔ چارپائی پر اس طریق سے سوؤ کہ تمہارا سر معشوقہ کے مکان کی طرف ہے

۲۔ جس روز اس منتر کو شروع کرنا ہو معشوقہ کے سامنے سے ایک بار ضرور گزرو مطلب یہ کہ وہ تمہیں ایک نظر دیکھ لے بلکہ اگر تا اختتام عمل روزانہ اسے اپنی جھلک دکھلاتے رہو تو بہت بہتر ہوگا۔

۳۔ یہ منتر دیوالی کی رات کو بھی کیا جاتا ہے اور تب بجائے سات راتوں کے ایک ہی رات میں مطلب پورا ہو جاتا ہے دیوالی کی رات کو ساتوں فلیتے جُدا جُدا چراغوں میں ایک ساتھ جلائے جلتے ہیں۔

۴۔ یہ منتر میں نے حاجی شمس الدین صاحب سے حاصل کیا تھا حاجی

صاحب کون تھے اور اب کہاں ہیں اس موقع پر ان کا ذکر مناسب معلوم ہوتا ہے ممکن ہے کہ وہ اس شاستر کے پڑھنے والے کسی صاحب سے ملیں اور تب ان کو پہچان لینا کچھ مشکل نہ ہوگا۔

عارف کامل مرتاض باخبر حاجی شمس الدین صاحب ساکن جھنگ کے نام نامی اور اسم گرامی سے کون ناواقف ہے جن کے قبضہ میں جنات تھے جو آپ کے ہر ارشاد کی تعمیل فوراً کر دیا کرتے تھے حاجی صاحب خانہ بدوشوں کی طرح ہمیشہ سفر میں رہتے تھے آج یہاں کل وہاں آپ کا قیام ہمیشہ آبادی سے دو تین میل دور فاصلہ پر ہوا کرتا تھا۔ اور تین دن سے زائد کسی مقام پر نہ ٹھہرتے تھے۔

اگرچہ آپ کا حلقہ ارادت بہت وسیع تھا مگر سفر میں اپنے ساتھ صرف دو مرید رکھتے تھے کسی کے ہاتھ کا کھانا یا کسی سے کچھ نقدی لینا آپ کے لئے حرام تھا۔ اگر کوئی عقیدت کیش زبردستی مریدوں کو کچھ دے بھی جاتا تو آپ غربا و مساکین میں بانٹ دیتے تھے سب سے عجیب بات یہ ہے کہ حاجی صاحب پشاور کی سرحد میں ہوتے یا ملتان کے لق و دق صحرا میں کراچی کی بندرگاہ پر ہوتے یا کلکتہ کی فضا میں دونوں وقت روزانہ کوئی شخص غیب سے نمودار ہو کر انواع اقسام کے گرما گرم کھانوں سے بھرا ہوا تھال دے جاتا تھا۔ خوش قسمتی سے مجھے بھی کچھ عرصہ تک حاجی صاحب کے ساتھ رہنے اور تبادلۂ خیالات کرنے کا موقع ملا۔ اور میں نے اپنی

اس نسخہ کو دیا۔ حاجی صاحب تعصبات سے بالاتر

کے بزرگ تھے پتہ نہیں وہ آج کل کہاں ہیں مگر ان کی

یادگار یہ منتر کے پاس موجود ہیں جن میں سے ایک تو اوپر لکھا جا چکا

ہے اور دوسرا اب حوالہ قلم کرتا ہوں۔

(۶)

چاول کا ایک دانہ کھلا کر موہ لینے کا منتر

یہ عمل چاند گرہن کے وقت آبادی سے دور کسی تناور پیپل کے درخت کے نیچے تنہا کرنا ہوگا اسلئے حسب ذیل اشیائے ضروری قبل ازیں تیار رکھو۔

۱۔ کسی کنواری لڑکی کے ہاتھ سے نئے چاولوں کے چھلکے اتروا کر پاؤ بھر چاول لیں۔

۲۔ کسی قبرستان کی تھوڑی سی قبر کی مٹی۔

۳۔ کسی بڑے تربوز کا نصف حصہ جس کو کنواری لڑکی نے اپنے ہاتھ سے چیرا ہو اور جس کا گودا محلہ کے کمسن بچوں میں تقسیم کیا جا کر گول چھلکا سایہ میں خشک کیا گیا ہو۔

۴۔ تربوز کے نصف بیرونی حصہ پر کالی گائے کے گوبر اور قبر کی مٹی سے خوب گاڑھا لیپ کر رکھو اور اس کے نیچے گری پڑی لکڑیوں کو ایک جگہ چن کر رکھ آؤ۔

۵۔ لکڑی یا پیتل کی ڈبیہ دو عدد ایک پر لفظ "محبت" اور دوسری

۶۔ چاند گرہن سے چند گھنٹے پہلے کالی گائے کا دودھ قریب تین پاؤ یا آدھ سیر کا انتظام کر لو

۷۔ کچھ مٹی کا تیل ۸۔ ایک نیا سلائی کا بکس ۹۔ کچھ کوئلے۔

۱۰۔ ہری کین لیمپ ۱۱۔ ایک لوٹا پانی سے بھرا ہوا۔

عمل منتر!

چاند گرہن سے کم از کم ایک گھنٹہ پہلے اوپر کی سب اشیاء ہمراہ لے کر اس پیپل کے درخت کے نیچے چلے جاؤ جو آبادی سے دور بالکل سنسان جگہ میں واقع ہو۔

۲۔ جب چاند گرہن شروع ہو تم اگر مسلمان ہو تو آیۃ الکرسی شریف ۷ بار پڑھ کر اور اگر ہندو ہو تو اوم کا اچارن کر کے اپنے گرد ایک حصار (دائرہ) کھینچ لو اور پیپل کی مٹی یا گرے پڑے پتھروں کی مدد سے عارضی چولہا فوراً تیار کر کے بعد ازاں کوئلوں کو اس چولہے پر رکھ کر اور مٹی کے تیل کے چند قطرے ان پر چھڑک کر دیا سلائی دکھا دو جب دیکھو کہ کوئلے سلگ گئے ہیں اور ان میں سے شعلہ پیدا نہیں ہوتا تو نصف تربوز کو جو ہانڈی کی مانند ہوگا چولہے کے اوپر رکھ دو اور گائے کا دودھ اور چاول اس میں ڈال دو پھر پیپل کے درخت کی لکڑی سے بطور چمچ دودھ کو ہلانا شروع کرو

۳۔ نیچے دھیمی دھیمی آگ جلتی رہے اور کھیر پکتی رہے۔

۴ ۔ اور جب تک چاند گرہن رہے تب تک تم اسی شغل میں مشغول رہو اسی اثناء میں کئی خوفناک شکلیں تمہیں دکھائی دیں گی مگر تم کسی سے خائف نہ ہونا کوئی تمہارا کچھ بھی نہ بگاڑ سکے گا۔

۵ ۔ جب دیکھو کہ کھیر پک کر تیار ہو گئی اور چاند گرہن بھی ختم ہوا چاہے تو تربوز کی ہنڈیا کو نہایت زور کے ساتھ پیپل کے درخت کی جڑ میں مارو کچھ چاول درخت کی جڑ کے ساتھ چمٹ جاویں گے اور بقایا اس سے ٹکرا کر فرش زمین پر گر پڑیں گے۔

۶ ۔ جو چاول درخت کی جڑ کے ساتھ چمٹ جاویں ان کو اٹھا کر محبت نام کی ڈبیہ میں بند کر لو اور بعد ازاں پانی سے اپنے ہاتھ اچھی طرح صاف کر کے تولیہ سے پونچھ لو۔

۷ ۔ اور پھر نیچے گرے ہوئے چاولوں کو یکجا کر کے جدائی نام کی ڈبیہ میں رکھ دو پھر دو ڈبیہ کو بند کر کے اپنے پاس محفوظ کر لو اور اس بات کے منتظر رہو کہ چاند گرہن سے نکل آئے پھر گھر چلے آؤ پیچھے مڑ کر نہ دیکھو اور نہ کسی قسم کے خوف کو دل میں جگہ دو بلکہ آہستہ آہستہ قدم اٹھاتے ہوئے اپنے گھر چلے آؤ۔

طریقہ استعمال چاول برائے تسخیر قلوب

محبت کی ڈبیہ سے دو دانے چاول نکال کر باریک پیس لو اور ان کے ساتھ اپنے عضو مخصوص کے بالوں اور ناخنوں کی راکھ نیز بدن کا میل اور اپنی منی یہ پانچوں چیزیں کسی مٹھائی میں رکھ کر اسکو کھلاؤ جسے تم اپنی محبت میں دیوانہ بنانا چاہتے ہو مگر یہ احتیاط لازم ہے کہ جس روز کھلایا جائے وہ نوچندی اتوار کا دن ہو پھر دیکھو کہ سنگ دل سے سنگ دل محبوب بھی کس طرح مطیع ہوتا ہے کہ پھر اسے سوائے تمہارے اور سب طرف تاریکی دکھائی دینے لگے گی۔

طریقہ استعمال برائے جدائی

جدائی نام کی ڈبیہ سے دو چاول لے کر اور ان کو باریک پیس کر جسے اپنے سے علیحدہ کرنا چاہتے ہو اسکو کسی چیز میں چاہے کسی دن کھلا دو پھر جیتے جی اس سے تمہارا میل ناممکن ہو جائے گا۔

نوٹ: ان تیار شدہ چاولوں کو ہر شخص استعمال کر سکتا ہے خواہ عامل خود کسی کو دے یا عامل سے اگر کوئی دوسرا شخص کسی کو کھلائے مطلب یہ کہ جس کو کھلایا جائے گا اس کو اپنے پر مائل یا اپنے سے متنفر کر سکے گا سخت ضرورت کے وقت ان چاولوں کا استعمال کرنا واجب ہے ناجائز طور پر ان سے ناجائز فائدہ اٹھانے والے جہنمی عذاب کی صعوبتوں سے بچ نہ سکیں گے۔

(۷)

عورت کے جسم سے چھوئے ہوئے کپڑے کا تنتر

جو کبھی خطا نہیں ہوتا

معشوق کے جسم کا کپڑا یا کرتا بڑے معتبر ذریعے سے مہیا کرو کیونکہ کرتا اگر کسی دوسرے کا ہو گا تو وہی شخص تم سے وابستہ ہو جائے گا اور پھر جیتے جی جدا نہ ہو سکے گا کسی چیز

سے یہ دیکھ کر چاند گرہن کب ہوگا۔ اس سے سات دن قبل ٹھیک رات کے بارہ بجے وہی کپڑا اور ایک مٹی کا برتن معہ ڈھکنا کے اپنے ساتھ لے کر تن تنہا باہر نکل جاؤ اور کسی پیپل کے درخت کے نیچے کھڑے ہو کر درخت کو بآواز بلند اسے مخاطب کرو۔

میاں پیپل میں اپنے محبوب کو (یہاں اس کا نام لو) تمہارے پاس چھوڑے جاتا ہوں تم اس کے امین ہو بہ حفاظت تمام اپنے پاس رکھنا سات دن کے بعد کر تم سے لے جاؤں گا۔ اور تمہاری نظر دے جاؤں گا یہ کہہ کر محبوب کے کپڑے کو ٹکے برتن بند کر کے اوپر ڈھکنا رکھ دو اور بطور احتیاط اس ڈھکنے کو کسی اور کپڑے کے ساتھ اوپر سے باندھ دیا جائے تاں بعد پیپل کے درخت کی جڑ میں گڑھا کھود کر اس کورے برتن کو دفن کر دو اور واپس گھر چلے آؤ راستہ میں کسی شخص سے بات چیت نہ کرو گھر آ کر چپکے سے سو رہو۔

ساتویں دن جب چاند گہن میں چلا جائے تم چپکے سے کپڑے پہن کر سات سیر دودھ کا برتن اپنے ہمراہ لے لو اور پیپل کے درخت کے نیچے چلے جاؤ اور اسے مخاطب ہو کر کہو میاں پیپل حسب وعدہ اپنی امانت واپس لینے کے لئے آیا ہوں میرے محبوب کو میرے حوالے کر دو اور یہ لو اپنی نذرانہ کہہ کر اپنا دفنایا ہوا برتن نکال لو اور دودھ کا برتن پیپل کی جڑ میں انڈیل دو جب اپنی امانت لے کر واپس لوٹو تو پیچھے مڑ کر ہرگز نہ دیکھو تمہارے دل میں پیچھے مڑ کر دیکھنے کی شدید خواہش پیدا ہوگی لیکن تم اس کی پرواہ نہ کرنا ورنہ سب کیا کرایا مٹی میں مل جائے گا اور سب اثر زائل ہو جائے گا گھر پہنچ کر جب چاند گہن میں سے تم

[illegible] محبوب کہاں ہے میں دل لگا [illegible] اور خیال کرو کہ وہ تمہارے پاس آنے اور تم سے ملنے کے لئے بے تاب ہے اس تصور میں محو ہو جاؤ کہ دنیا و مافیہا کا خیال نہ رہے جب چاند گہن سے چھوٹ جائے تو اسی حالت میں سو جاؤ سویرے اٹھ کر اس کرتہ کو کھونٹی کے ساتھ ایسی جگہ پر ٹانگ دو جہاں پر اٹھتے ہی سب سے پہلے تمہاری نگاہ اس پر پڑے پھر دیکھو کہ کس نتھنے سے سانس کی آمد و رفت جاری ہے جدھر سانس آ تا جاتا ہو اسی طرف کی ہتھیلی کو چوم کر مندرجہ ذیل منتر کو دہراتے ہوئے اوپر سے نیچے تک بار بار کرتہ کو مس کرو "تم میری ہو۔ تم میری ہو" اس کے پانچ منٹ بعد دنیاوی مشاغل میں مصروف ہو جاؤ رات کو سوتے وقت بھی اسی طرح کرو بس سات دن کے اندر اندر ہی تمہیں وہ موتیوں اور جواہرات سے زیادہ بیش قیمت کوہ نور ہیرا مل جائے گا اور سچ مچ تم مالا مال ہو جاؤ گے۔

دوسرا حصہ

(۱)

معشوقہ کے سر کے بالوں کا منتر

جو بجلی کی مانند اثر کرتا ہے!

عورت کے سر کے بال (جو کنگھی کرنے میں گر گئے ہوں) جلا کر خاکستر کر اس راکھ کو پورنماشی کے دن سعوف دار چینی کے ساتھ ملا کر لعاب دہن سے

پ کر جب خشک ہو جائے آپ بائیں پہلو لیٹو اور عورت کو دائیں پہلو لٹاؤ
مصروف ہونے سے قبل عورت کے جذبات کو چھیڑ چھاڑ اور مساج کے ذریعے
بیدار کر لو جب دیکھو کہ وہ قابو سے بالکل باہر ہوئی جاتی ہے تب ... طرفین
و بے حد لذت ہو گی اور عورت بلکہ دنیا کی مغرور ترین حسینہ بھی تمہاری بن کر رہنا
ی خوش قسمتی خیال کرے گی۔ خبردار اس منتر کا راز کسی پر ظاہر نہ کرنا۔ اکیلا یہ منتر
ن لاکھ روپے سے کم قیمت کا نہیں ہے۔

(۲)

محبت کا ایک عجیب عمل

جو کہ کافی روپیہ خرچ کرنے کے بعد مجھے حاصل ہوا ہے۔

عرض ہے کہ حُب کا عمل کیا ہے قسمت سے ہی ہاتھ آ جاتا ہے میں
ئی دعوے تو نہیں کرتا مگر اس قدر عرض کروں گا کہ یہ عمل مجرب ہے اور اس
ے خلق خدا نے کامیابی حاصل کی ہے چند روز کی پابندی ضرور ہے ورنہ اس
ہ نہ کوئی خرچ ہے نہ ایسی تکلیف ہے کہ آپ برداشت نہ کر سکیں خدا کا پاک
م اور مقدس نام اثر سے خالی نہیں ہوتا پیر کے دن، سوموار کو سورج نکلنے
ے ایک گھنٹہ تک اس عمل کو شروع کر دیں ختم چاہے کسی وقت ہو اس کی قید
یں ہاں شروع کرنے کا وقت مقرر ہے یعنی سورج نکلنے سے ایک گھنٹہ تک
دنوں میں کوئی وقت کی قید نہیں ہے دن رات میں جب فرصت ہوا کرے
لیا کریں کسی قسم کا پرہیز اس میں نہیں ہے عمل پڑھنے کی جگہ میں تنہائی ہو عمل

پڑھتے وقت میں کوئی دوسرا شخص اس جگہ نہ آئے جس میں آپ عمل کریں۔
اس جگہ کی سفیدی کرا دیں تو اچھا ہے۔ عمل کی جگہ پاک صاف ہو۔ صاف زمین
پر ایک سفید اور پاکیزہ چادر بچھا کر اس پر باوضو اس عمل کو کیا کریں عمل پڑھنے
کسی خوشبو یا عطر کا استعمال کرو مطلوب کے مکان کی طرف منہ کر کے یہ عمل چار
مرتبہ پڑھو:

وَاذْكُرُوا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ كُنْتُمْ
اَعْدَاءً فَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِكُمْ

اس جگہ اپنا اور مطلوب کا نام لیں اور تصور کریں کہ مطلوب سامنے کھڑ
ہے دونوں نام لینے کے بعد پڑھیں۔ فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهٖ
اِخْوَانًا۔ مثلاً طالب کا نام زید اور مطلوب
کا نام مشتری ہے تو اس طرح پڑھیں بَيْنَ قُلُوْبِكُمْ زید و مشتری فَاَصْبَ
عمل اکتالیس مرتبہ درود شریف پہلی دفعہ بسم اللہ شریف پڑھ کر شروع
ہر مرتبہ بسم اللہ پڑھنے کی ضرورت نہیں ہے اس عمل نے بعض مرتبہ پہلے
دن اثر دکھایا ہے مگر حقیقی تعداد سات یوم ہے بحکم خدا مطلوب کے دل
میں جذبات محبت پیدا ہوں گے حرام کام کے واسطے نہ کریں۔

(۳)

ہر مراد پوری کرنے کا حیرت انگیز منتر

چین و سیام کے ایک بزرگ کا حیرت انگیز طلسم

جسے ہم نے بڑی مشکل سے حاصل کیا ہے۔ اس سے ہر مراد پوری کر سکتے
یں ترکیب یہ ہے کہ عمل جمعرات کی رات کو شروع کریں پہلے غسل کریں اور لباس
سرخ و سپید پہنیں یعنی کوئی سرخ کپڑا بھی پاس ہونا ضروری ہے کم از کم رومال
یا پگڑی ہی سرخ ہو۔ بعد غسل و تبدیل لباس ۱۲½ بجے با وضو بے شمار مرتبہ
دو گھنٹہ تک یا عزیز پڑھتے رہیں منہ قبلہ کی طرف ہو اور اس درمیان میں صندل
سرخ اور کافور سفید کا بخور کرتے جائیں جب رات کے ایک بجے تو نماز تہجد
پڑھ لیں پھر باادب اس نقش کو کاغذ پر لکھیں اور ایک ورق سونے کا اور ایک
ورق چاندی کا اس پر بچھا کر اور بخور کی
دھونی دے کر بعد ازاں موم جامعہ کر کے
چاندی کے تعویذ میں منڈھوا کر اپنے
پاس رکھیں ان شاء اللہ ۳۰ یوم میں اگر
بے نوکر ہیں تو نوکر ہو لگے اگر ترقی کی
خواہش ہے تو ترقی ہو گی غرضیکہ
تبدیلی فتح مقدمہ اور ہر جائز مقصد
کے واسطے اس عمل کو کریں بحکم خدا
کامیاب ہونگے صرف تیس دن
میعاد ہے ۳۱ ویں دن اس
نقش کو دریا یا کنوئیں میں ڈالدیں خواہ کامیابی ہو گئی ہو یا نہ ہوئی ہو۔



(۴)

دشمن سے بدلہ لینے کا حیرت انگیز تنتر

سنیچر کے دن بعد دوپہر کو تقریباً ایک بجے دن کے بلی کی مونچھ کا ایک
بال کاٹ لو اور کبوتر یا مرغ یا کسی چھوٹے سے پرند کا ایک پر بازو کا لے لو۔
ایک دشمن کے واسطے عمل کر رہے ہو تو اس کا نام معہ والدہ کے کاغذ پر لکھ
(سیاہ روشنائی سے) اور بال و پر دونوں اس کاغذ میں رکھ کر اس پر تین سو
مرتبہ پڑھو فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّأْكُولٍ بسم اللہ شریف ہر مرتبہ
بعد ختم اس پر پھونک کر کسی ویرانے یا قبرستان میں دفن کر دو اگر دو شخصوں کے
درمیان جدائی مقصود ہے تو دونوں کے نام کاغذ پر معہ والدہ کے لکھو اگر والدہ
کا نام معلوم نہ ہو سکے تو صرف اس یا ان کے نام کافی ہیں بحکم خدا دوسرے
تک حال معلوم ہو گا صرف ایک دن کا عمل ہے۔

(۵)

روحانی تنتر

اگر کوئی شخص کسی مرض میں مبتلا ہو تو نام مریض معہ والدہ اور اسماء
یا شافی یا نافع یا سلام کے اعداد جمع کر کے نقش مثلث آتشی چال سے پر کر
چینی کی طشتری پر زعفران سے اس مثلث کو لکھ کر روزانہ مریض کو دھو کر پلا
ان شاء اللہ تعالیٰ تیسرے دن سے آثار صحت شروع ہونگے نقش پر

سٹریف بھی لکھیئے ہر نام کے ساتھ لفظ یا کے اعداد بھی شامل کرے صبح نہار منہ پلایا کرے ۔

اگر کوئی شخص گم ہو گیا ہو یا بھاگ گیا ہو تو اس نقش معظم کو باطہارت کاغذ پر لکھ کر اور اسی طرح کشادہ ایک دھاگے میں باندھ کر اونچے درخت پر باندھ دے بحکم خدا وہ شخص واپس آئے گا نقش معظم یہ ہے نقش کے نیچے نام مغرور کا معہ والدہ کے لکھیئے ۔

۱۶۳	۱۰	۱۶۱
۱۵۸	۱۶۰	۱۶۲
۱۵۹	۱۶۴	۱۵۷

(فلاں بن فلاں باز گردد)

نقش فتح نامہ

جو شخص کسی مقدمہ میں گرفتار ہو تو اس کو چاہیئے کہ روزانہ پندرہ نقش لکھا کرے اور روزانہ پانی میں ڈال دیا کریں جس میں مچھلیاں ہوں گولیاں بنا کر اور آٹے میں لپیٹ کر اگر کسی جگہ پانی نہ ہو تو پاک زمین میں دفن کر دیا کرے نقش یہ ہے ۔



(۷)

نقش برائے اولاد

اگر کسی کے اولاد نہ ہوتی ہو یا گلے بھینس بکری کو حمل نہ رہتا ہو تو

قبر رج جواز دشمن میں ہو تو اس نقش معظم کو باطہارت لکھ کر اس کی قبر سے باندھ دے بحکم خدا حمل قرار پاتا ہے

کہٰیٰعٓصٓ یا محمد

(۸)

دشمن کو نقصان پہنچانے کا تنتر

اگر کوئی دشمن ستاتا ہو اور تکلیف بے وجہ پہنچاتا ہو تو بکری یا بکرے کا دل لائے اور یہ نقش ایک کاغذ پر لکھ کر نقش کے نیچے نام دشمن معہ والدہ کے لکھ کر اس دل میں رکھ کر دل چاقو سے چیر لیں سات سوئیاں اس طریق پر گاڑیں (پھوش) کر وہ شگاف بند ہو جائے لیکن ہر سوئی پر سات سات مرتبہ سورہ الم ترکیف پڑھ کر پھونکیں اور اس کو پرانی قبر میں ڈال دیں تین دن میں دشمن بیمار ہو جائے گا اور ظلم سے توبہ کرے گا ۔ مجرب ہے مگر حق کی جگہ اس نقش سے کام لیں خواہ مخواہ اپنے نفس یا نفع کی خاطر کسی کو ستانا گناہ عظیم ہے ونقش یہ ہے

یا عزرائیل

۳۲۴	۳۱۷	۳۲۲
۳۱۹	۳۲۱	۳۲۳
۳۲۰	۳۲۵	۳۱۸

فلاں بن فلاں دنجور گردد

۹

محبت کا حیرت انگیز مجرب عمل

نیک ساعت میں غسل کر کے اور پاک کپڑے پہن کر اور خوشبو لگا کر رو بقبلہ

تین بار سورۂ ... اگر پہلے تین مرتبہ درود شریف پھر سات مرتبہ یہ عمل پھر
تین مرتبہ درود شریف پڑھ کر اور شیرینی پر پھونک کر کہے فلاں بن فلاں
فلاں بن... کی محبت میں بے قرار ہو جائے پھر یہ شیرینی مطلوب کو کھلاوے
خاص اثر ہوگا عمل یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ یاسید، یاسید، یاسید یااللہ یااللہ
یااللہ۔ الٰہی اِنَّ الْمَوَدَّۃَ وَالْمَحَبَّۃَ بَیْنَ آدَمَ وَحَوَّا وَکَمَا بَیْنَ یُوْسُفَ
وَزُلَیْخَا وَکَمَا بَیْنَ مُحَمَّدٍ وَعَائِشَۃَ وَبَیْنَ عَلِیٍّ فَاطِمَۃَ
بِحَقِّ یُحِبُّوْنَھُمْ کَحُبِّ اللّٰہِ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰہِ وَبِحَقِّ
کٓھٰیٰعٓصٓ وَبِحَقِّ حٰمٓعٓسٓقٓ وَبِحَقِّ طٰہٰ وَیٰسٓ وَجَمِیْعِ قُرْاٰنِ مَجِیْدٍ

(۱۰)

محبّت کا بے خطا نسخہ

زمانہ عمل میں زبان کو فحش باتوں اور جھوٹ سے بچایئے عمل پڑھتے وقت باوضو ہو مکان یا مسجد خالی ہو ایک زانو پر رو بقبلہ بیٹھئے۔ بخور آگ پر روشن کرتا رہے گھبرا کر اور تیزی کے ساتھ نہ پڑھے اپنا اعتقاد درست اور دل کو پاک صاف رکھے روزانہ اپنے کپڑوں کو خوشبو سے معطر کرے اگر ہو سکے تو بار بار خوشبودار پھول اپنے سامنے رکھ لیا کرے؟ حرام کے واسطے ہرگز عمل نہ کرو۔

عمل: ... چاند دیکھنے کے بعد جو پہلی جمعرات آئے مغرب کے بعد سوا سیر

شیرینی پر نذر موکلاں قل ہو اللہ کی دے کر بچوں کو تقسیم کرے بعدہٗ سوتے وقت کھانے پینے سے فارغ ہونے کے غسل یا وضو کر کے اپنے منہ کے داہنے کلے میں تقریباً ۴ ماشہ خوشبودار چاول یعنی قسم اول کے رکھ کر قبلہ کی طرف منہ کر کے آرام کریں لیکن منہ میں چاول رکھنے کے بعد کسی سے بات نہ کریں۔ صبح نماز فجر کے وقت اٹھ کر وہ چاول منہ سے نکال کر دھوپ میں خشک کر لیں مگر کسی کا سایہ نہ پڑنے دیں ان چاولوں کو ایک ڈبیہ میں حفاظت سے رکھ لیں جمعہ کی رات کو دنیاوی کاموں سے فراغت کے بعد پاک صاف ہو کر ساعت زہرہ میں صندل سفید اور عطر ملا کر بخور آگ پر روشن کرتے رہیں اور سورہ قل ہو اللہ ۸ سو مرتبہ پڑھیں

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ۔ اَللّٰہُ الصَّمَدُ۔ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ۔ وَلَمْ
یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ۔

فلاں بنت فلاں کو میری محبت میں بے قرار کر فلاں بنت فلاں اکیس (۲۱) یوم تک ساعت زہرہ میں (۸۰۰) مرتبہ روزانہ پڑھیں اور ہر مرتبہ نام مطلوب معہ مادر پہلے اس شخص کا نام لیں (نام طالب معہ مادر) اور ہر مرتبہ چاولوں پر پڑھ کر پھونکتے جائیں چاول کھول کر سامنے رکھ لیں تاکہ آسانی ہو تاکہ بعد پڑھ چکنے کے چاولوں کو احتیاط سے رکھ لیں اسی طرح اکیس یوم تک برابر عمل کریں۔ اور چاولوں پر عمل پڑھ کر پھونکیں۔ اب آپ کا عمل تیار ہو گیا منہ میں چاولوں کو بے گنتی رکھیں مگر کام صرف سات چاولوں کا ہے باقی بے کار ہیں بس جس شخص کے لئے عمل کیا ہے ایک ایک کر کے یہ سات چاول سات دن میں پانی

میں ڈال کر یا شربت اور چلئے میں پیس کر ملائیں اور کھلائیں پھر آیات قرآنی اور کلام
ربانی کی تاثیر ملاحظہ کریں انشاء اللہ مطلوب مطیع اور فرمانبردار آپ کا ہو جائے گا۔

(۱۱)

ہر کام میں فتح حاصل کرنے کا نسخہ

یہ چاند گرہن کے وقت کیا جاتا ہے انشاء اللہ جو اصحاب کریں گے کافی
نفع پائیں گے پہلے یہ سامان دن میں حاصل کریں۔ ورق طلا (سونے کے ورق) دو
عدد جو تقریباً ۴ رکے ہوں گے لا کے رکھ لیں گے تھوڑا سا زعفران پیس کر لکھنے کے لئے
روشنائی بنا لیں لکڑی کا نیا قلم بنا کر رکھیں اور خوشبو کے لئے برادہ صندل،
سرخ رکھیں جو وقت تمام چاند سیاہ ہو جائے تو باوضو سات مرتبہ درود شریف
پھر بسم اللہ شریف پڑھ کر کاغذ کے ایک طرف یہ نقش تحریر کریں اور اس کی پشت
یعنی دوسری طرف اپنا نام معہ والد
کے لکھ کر آخر میں یہ جملہ زیادہ کریں
یاعزیز اعززنی بعزتک یاذوالجلال
والاکرام۔
پھر اس نقش کو سونے کے دونوں
ورقوں کے درمیان رکھ کر تعویذ بنا لیں

سلام تولا من رب رحیم	سلام علے المرسلین	سلام علی الیاسین
سلام علی نوح فی العالمین	سلام علی موسیٰ ہارون	سلام علی ابراہیم
سلام حی حتیٰ مطلع الفجر	سلام علیکم نا دخلوحا خالدین	مبین مبین مبین مبین مبین مبین آمین

ورقوں کی حفاظت کے لئے اور باریک کاغذ نیچے اوپر لگائیں اور سرخ ریشمی
کپڑے میں لپیٹ کر اپنے بازو پر باندھیں یا گلے میں پہن لیں کوئی جگہ معین نہیں

آپ کے پاس رہے یہ نقش متنامہ ہے خدا چاہے تو تسخیر عام ہوگی ہر شخص
عزت کرے گا۔ ترقی ہوگی اور بے شمار اس سے نفع پہنچے گا۔

(۱۲)

طلسمی فالنامہ

دنیا کے کسی کام میں آپ کو تشویش ہے اور آپ فیصلہ نہیں کر سکتے کہ
کام کیا جائے یا نہیں تو ذیل کے نقشے سے حالات معلوم کرو یہ ایک روحانی
استخارہ ہے اگر آپ اس پر عمل کریں گے تو نفع پائیں گے طریقہ یہ ہے کہ ذیل کے
نقشے پر آنکھیں بند کر کے انگلی رکھو جس حروف پر انگلی پڑے اس حرف
کو چھوڑ کر آگے کے حروف سے چار چار حرف چھوڑتے ہوئے پانچواں حرف لکھتے
جاؤ جب یہ نقش ختم ہو تو جو ایک یا دو حروف باقی رہیں ان کو جدول اول حروف
میں شامل کر کے اسی طرح پانچواں حرف لکھتے جاؤ یہاں تک کہ اس حرف پر آجاؤ
جس پر انگلی پڑی تھی مگر یہ حرف پہلے حرفوں پر مقدم ہے اب حروف کو جوڑ کر عبارت
بنا لو جواب صاف برآمد ہوگا۔ نقش یہ ہے۔

ت	ک	ا	کا	ل	م	س	س	ھ	س
ی	کا	م	ف	م	ھ	ک	کی	کہ	کی
ک	و	ن	ر	ن	ا	خ	ف	ع	ن
م	ر	ا	ل	ف	ج	ی	۶	ط	ع
ل	ک	د	ھ	ض	ہ	ن	ھ	ے	ے
خ	ک	بقہ	ا	ھ	ر	ر	د	س	ر
د	د	ض	م	ھ	ع	خ	ر	ی	ے
ک	د	و	ل	م	بھ	د	ر	س	گ
و	ک	ھ	ر	بلہ	پو	ب	ے	ا	کہ
ب	و	لی	س	پو	ج	پ	ی	ے	بخ
کہ	ہو	لک	ن	ش	م	ز	ن	ق	ا
خ	ا	ج	ص	د	و	ف	ل	ل	ر
ا	ا	ہو	ل	ا	لن	ع	ہ	ھ	ع
ف	و	ل	ے	ت	ع	ھ	ک	ح	ی
ھ	ھ	ی	ھ	ا	و	ہ	ب	و	ط
گ	گ	ع	ط	ھ	ا	ا	د	و	و

-(۱۴)- ———

عمل کیمیا

مولائے کائنات علی علیہ السلام کا یہ ارشاد خرجان بنائے کہ من طلب العلا

مرتبہ آیت شریف پڑھو یہ

أَنزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً سے يَضْرِبُ اللَّهُ الْأَمْثَالَ

یہ آیت شریف پارہ ۱۳ رکوع ۱۰ سورہ رعد میں سجدہ سے بعد اور نصف سے قبل ہے اس آیت کو یاد کریں اور کسی حافظ صاحب کو سنادیں کہ کہیں زیر زبر کی کی غلطی نہ ہو اگر غلطی ہوگی تو عمل ضائع ۳۲ دن تک روزانہ ۳۰۴۹ مرتبہ پڑھیں اور بعد ازاں نو دن تک تین ہزار اڑتالیس مرتبہ پڑھیں اس حساب سے اکتالیس دن میں سوا لاکھ تعداد پوری ہوگی روزانہ عمل کرنے کے بعد اسی جگہ سو جائیں اگر وقت ہو اکی احتیاط رہے نماز صبح قضا نہ ہو اس کے واسطے اگر رات کے ۱۲ بجے کے بعد عمل کریں تو کوئی احتیاط نہیں احتیاط یہ ہے کہ ختم ایسے وقت کریں کہ نماز صبح کا وقت ہو جائے اگر آپ سو گئے اور نماز قضا ہو گئی تو عمل میں فرق ہو جائے گا۔ دوران عمل کوئی وقت کی نماز قضا نہ ہو نہ جھوٹ بولیں نہ گالی دیں غرضیکہ ۴۱ یوم تک فرشتہ خصلت بن جائیں کھانے پینے کا کوئی پرہیز نہیں جو شے شریعت نے حلال کی ہے وہ کھائیں ہاں حرام لقمہ سے پرہیز کریں ایک بات اور کریں کہ قلم دوات اور کاغذ پاس رکھا کریں اکتالیس دن کے درمیان میں کسی دن عالم بیداری یا خواب میں ایک بزرگ کیمیا کا نسخہ بتائیں گے اسے فوراً لکھ لیں اگر خواب میں بھی بتائیں کہ اس طرح کہ جاگنے پر یاد رہے اگر بالفرض آپ بھول جائیں گے تو دوبارہ بتائیں گے جب وہ بزرگ نسخہ بتائیں تو آپ دریافت کریں کہ چاندی بنانے کا ہے یا سونے کا اور روزانہ کس قدر بناؤں اور کیا اپنی اولاد کو دے سکتا ہوں یہ بھی دریافت کریں کہ اگر کسی وجہ سے میں کسی دن یا چند دن نا بنا سکا تو تعطیل کے دنوں کو ملا کر ایک دن اکٹھی بنا لوں جب

خوش ہو جائے تو جزل مستقلاً او فرش کے درمیان گیارہ مرتبہ اس آیت کو پڑھا
جاتا ہے عمل جلالی ہے بہت احتیاط سے کریں ورنہ نقصان کا اندیشہ ہے۔

تکسیر احصہ

(۱)

طلسماتی تنتر

اب ہم وہ تنتر بتاتے ہیں جن کو عمل میں لا کر تم ایک دنیا کو حیرت میں ڈال سکتے ہو حکمت اور سائنس کے بڑے بڑے دعویداروں کو اپنے کمال کا قائل بنا سکتے ہو واقعہ یہ ہے کہ جن چیزوں کو منظر عام پر لا رہا ہوں وہ اب سے پہلے کبھی سادھوؤں اور سنیاسیوں کے سینوں سے باہر نہیں آئیں ہندوستان کے پہاڑوں اور غاروں میں رہنے والے صرف باکمال جوگی اور سنیاسی ان تنتروں کو جانتے تھے اور ان سے کام لے کر دنیا پر اپنی بزرگی کا سکہ چلاتے تھے تم خود بھی سوچ سکتے ہو کہ رات کو گھر میں سانپ ہی سانپ دکھائی دینا، بچھو ہی بچھو نظر آنا گھر تو ہمیشہ سے بھر جانا، انسان کا غائب ہو جانا، رات کی تاریکی میں چراغ کے حروف دکھائی دینا اور اسی طرح کی اور بہت سی باتیں کیا عقل کو حیرت میں ڈال دینے والی نہیں ہیں۔

اچھا لو اب تمہارے سامنے صدیوں کے سینہ بسینہ محفوظ چلے آ رہے

سحر ایسا یعنی جس کو علو مرتبت (دنیا و آخرت) کی طلب ہو وہ راتوں کو جاگے کیمیا کے طالب متلاشی بکثرت پائے جاتے ہیں مگر لفظ کیمیا آج تک شرمندۂ معنی نہ ہوا ایک آنچ کی کسر ہمیشہ سے باقی رہی اور شاید قیامت تک باقی رہے کیمیا کے متعلق دو گروہ پائے جاتے ہیں ایک وہ جو کیمیا کو ممکن مانتے ہیں دوسرے وہ جو ناممکن بتاتے ہیں۔

اتفاق سے میرا شمار اس گروہ میں ہے جو کیمیا کو ناممکن بتاتے ہیں۔ تبدیل فطرت اور تغیر حقیقت کا قائل نہیں ہوں ہاں اس سے انکار نہیں کہ خدائے ذوالجلال کسی کی فطرت تبدیل کر دے اس میں قدرت ہے کہ تانبے کو سونا اور سونے کو تانبہ بنا دے اس لئے میں مشورہ دوں گا کہ بجائے جڑی بوٹیوں میں عمر ضائع کرنے کے خدا کی طرف رجوع کیجئے اور بذریعہ عملیات اس کو حاصل کیجئے آپ نے جڑی بوٹیاں اور دھاتیں تو مدت تک آگ میں پھونکیں، مگر نتیجہ معلوم و معدوم چند روز دل کو بھی جلا کر دیکھیں شاید مقصد حاصل ہو جائے جو عمل ذیل میں لکھتا ہوں وہ دل بھی خون کو پانی کرنے والا ہے مگر کامیابی کی جھلک نمایاں ہے پہلے ایک کمرہ صاف ستھرا انتخاب کریں جس میں عمل کے وقت دوسرا نہ جا سکے اور عمل کے وقت اس کمرہ کو روشنی ایسے تیل کی کرو جس میں بدبو نہ ہو۔ مثلاً السی، سرسوں یا تلی کا تیل یا موم بتی جلنے دیکھنے پر جو پہلا بدھ آئے اس دن روزہ رکھو۔ بعد ازاں رات کے بارہ بجے غسل کرو۔ کپڑے پاکیزہ ہوں جو عطر میں معطر ہوں۔ اب مصلے پر بیٹھ کر پہلے ۱۰۰ مرتبہ درود شریف پڑھو۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِالنَّبِيِّ الْاُمِّيِّ
وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ ۔ بعد ازاں ہمیں ہزار اپچاس (۲۹۱-۲-۳)

رازہائے سربستہ کو بے نقاب کرتا ہوں ان کی حفاظت کرنا اور یاد رہے کہ ان کا بے جا اور ناجائز فائدہ اٹھانے کی کوشش نہ کرنا ورنہ ان کے اثرات زائل ہو جائیں گے اور تمہیں ناکامی و نامرادی کا منہ دیکھنا پڑے گا۔

(۱)

رات میں سانپ ہی سانپ دکھائی دینے کا منتر

منگل کے روز بنولے یعنی کپاس کا بیج نکال کر سانپ کے منہ میں ڈال دو اور دوسرے روز اسے بو دو جب اس سے درخت تیار ہو اور اس میں روئی پیدا ہو تو اس روئی سے بتی بناؤ اور رات کے وقت ارنڈی کے تیل کے چراغ میں اس بتی کو جلاؤ جس گھر میں اس بتی کو جلاؤ گے اس میں سانپ ہی سانپ نظر آئیں گے اور دیکھنے والے حیران و ششدر رہ جائیں گے

(۲)

بچھو ہی بچھو نظر آنے کا منتر

اسی طرح اتوار کے روز بنولے کا بیج مرے ہوئے بچھو کے منہ میں ڈال دو اور دوسرے روز اس بیج کو نکال کر زمین میں گاڑ دو۔ اس سے جو پودا نکلے اس کی حفاظت کرو۔ جب اس میں روئی پیدا ہو تو اس سے بتی بناؤ رات کو ارنڈی کے تیل کے چراغ میں اس بتی کو جلاؤ پھر اس منتر کا کرشمہ دیکھو سارا گھر بچھوؤں سے بھرا نظر آئے گا۔

(۳)

نیولا ہی نیولا دکھائی دینے کا منتر

منگل کے روز دکھائی کسی نیولے کو مار دو اس کے منہ میں کپاس کا بیج ڈال دو اور دوسرے روز بیج کو ڈال کر زمین میں گاڑ دو اس سے پودا اُگے گا اور درخت تیار ہو گا جب اس میں روئی پیدا ہو تو اس سے بتی بناؤ اور اس بتی کو ارنڈی کے تیل میں رات کو جلاؤ گے تمہیں نیولے ہی نیولے دکھائی دیں گے

(۴)

رات کے اندھیرے میں حروف دکھائی دینے کا منتر

منگل کے روز اُلو پرندے کو مارو اور اس کے سر میں گھی ڈال کر چراغ جلاؤ اور اس چراغ سے کاجل بناؤ۔ اس کاجل کے آنکھوں میں لگانے سے تمہیں رات کی تاریکی میں بھی حروف لکھے ہوئے نظر آئیں گے۔

(۵)

طلسمی تیل بنانے کا منتر

سرسوں کے تیل میں اکولے کا بیج ڈالو اور اس تیل کو، دن دھوپ دکھا کر حفاظت سے رکھو، یہ تیل تمہیں عجیب و غریب طلسم دکھائے گا۔ اگر تم کسی کے تیل کو اس تیل سے تر کر کے تالاب میں ڈال دو گے تو اس سے ایسی

وقت کنول کا پودا تیار ہو جائے گا اسی طرح تم لوگوں کے دیکھتے ہی دیکھتے
آم کی گٹھلی زمین میں گاڑ کر اس سے آم کا پودا اور اسمیں آم پھلتا ہوا دکھا سکتے
ہو اس طلسمی تیل میں آم کی گٹھلی تر کرکے رکھ چھوڑو۔ اس گٹھلی کو زمین میں گاڑ کر پانی
دے دو گے تو اسی میں اس کا پودا نکل آئے گا اور پھول بھی دے گا۔

(۶)

آدمی غائب ہو جانے کا تنتر

یہ بات بہت عجیب و غریب معلوم ہوتی ہے کہ آدمی موجود ہے اور
دکھائی نہ دے لیکن حکمت اور تنتر کے ذریعہ نہ کوئی چیز مشکل ہے اور نہ کوئی
بات عجیب تم میرے بتائے ہوئے تنتر پر عمل کرکے دنیا کو یہ طلسم دکھلا سکتے
ہو کہ انسان موجود ہے اور کوئی اسے دیکھ نہ سکے۔

ارنڈ کے تیل میں الو پرند کی بیٹ حل کرکے اس تیل کا ایک قطرہ جس
انسان پر ڈال دو گے وہ لوگوں کو نظر نہ آئے گا۔

(۷)

مکان کے سرخ ہونے کا تنتر

یہ بھی کچھ عجب بات نہیں ہے کہ تم ایک چراغ روشن کر دو اور
سارا کمرہ سرخ نظر آنے لگے میں تمہیں اس کا بھی تنتر بتاتا ہوں۔

گئے کے گھی چراغ میں روشن کرو اس تنتر کے مطابق روشنی ہوتے ہی سارا کمرہ
سرخ نظر آنے لگے گا۔ اسی طرح تم شنگرف کی بجائے بتی میں بیر بہوٹی
کا سفوف لپیٹ کر بھی روشن کر سکتے ہو اور مکان سرخ نظر آ سکتا ہے یاد
رہے کہ بتی تیار کرتے وقت اور چراغ جلاتے وقت تمہارا جسم اور لباس
پاک صاف ہونا چاہیئے۔

(۸)

کمرے کے سیاہ نظر آنے کا تنتر

کمرے کے سرخ دکھائی دینے کا تنتر تو تم نے معلوم کر لیا سیاہ نظر
آنے کا بھی تنتر سیکھ لیں تاکہ اپنے رنگا رنگ کمال کے مظاہرے سے دنیا
کو متعجب اور حیرت زدہ بنا سکو۔

صاف ستھری روئی کی بتی بناؤ اور نیل کا باریک سفوف تیار کرکے بتی
کے اوپر لپیٹ دو اور چراغ میں بید انجیر کا تیل ڈال کر بتی کو روشن کرو
کمرہ سیاہ نظر آئے گا۔

(۹)

کمرہ سبز نظر آنے کا تنتر

اگر تم یہ چاہو کہ کمرہ سبز نظر آئے تو اس کے لئے بھی تنتر موجود ہے
ہڑتال زنگار کو ایک کپڑے میں لپیٹ دو اور چراغ میں تیل ڈال کر اسمیں

کپڑے کو تر کر کے روشن کر دو تمام مکان ہرا ہرا دکھائی دینے لگے گا۔

(۱۰)

آگ سے ہاتھ نہ جلنے کا منتر

آگ کی ایک چنگاری بھی ہاتھ پر پڑ جائے تو آدمی تڑپ اٹھتا ہے لیکن میں ایک ایسا منتر بتاتا ہوں کہ آگ کا انگارہ بھی لیا جائے تو ہاتھ نہ جلے منتر یہ ہے۔

پھٹکڑی، سانبھر نمک، مرغی کے انڈے کا چھلکا، پارہ اور کیترا، یہ تمام چیزیں برابر وزن لو اور سب کو پیس کر ہتھیلی پر لیپ کرو جب ہاتھ سوکھ جائے تو ہاتھ پر انگارہ اٹھا کر رکھو ہاتھ نہ جلے گا۔

(۱۱)

آگ پر چلنے کا منتر

ہاتھ سے آگ اٹھا لینا یا ہاتھ پر آگ رکھنے سے بڑا کمال آگ پر چلنا ہے منتر کے ذریعے تم دنیا کو یہ کمال دکھا کر حیرت زدہ کر سکتے ہو اور اس سے دولت بھی کمانا چاہو تو کما سکتے ہو جہاں میلہ تماشہ ہو رہا ہو تم تھوڑی سی زمین کو کسی چیز سے گھیر کر پردہ کر دو اور دروازے پر بورڈ لگا دو اس کے اندر ننگے پاؤں آگ پر چلنے کا کمال دکھایا جا رہا ہے اور ایک آدمی کو مقرر کر دو جو لوگوں کو یہ تماشہ دیکھنے کی ترغیب دلائے اس طرح سینکڑوں آدمی تمہارا تماشہ

دیکھیں گے اور تمہیں خاصی آمدنی ہو جائے گی۔ آگ پر چلنے کا منتر یہ ہے۔
کھیکی کی جڑ، بھنگرہ اور گھیکوار کی چربی کو ایک برتن میں پیس کر لیپ بنا لیجئے اور اسے پاؤں کے تلوے میں لگا کر آگ پر چلئے آگ سے تلوہ نہ جلے گا۔

(۱۲)

آگ سے منہ نہ جلنے کا منتر

چیل، مرچ اور سونٹھ خوب اچھی طرح دیر تک چبائے اس کے بعد منہ میں آگ رکھیں منہ نہ جلے گا۔

(۱۳)

منہ میں جلتے ہوئے لوہے کے رکھنے کا منتر

پہلے شکر کا شربت پیو اس کے بعد خوب اچھی طرح ناگر چبا کر منہ میں جلتا ہوا لوہا رکھے منہ کو کوئی نقصان نہ پہنچے گا۔

ان منتروں کی بدولت بہت سے لوگ دونوں ہاتھوں سے پیسے سمیٹتے ہیں تم بھی چاہو تو منہ میں آگ رکھنے کا تماشا دکھا کر معاش حاصل کر سکتے ہو۔

★

چوتھا حصہ

رتن جوت تنتر

قدیم یوگیوں کے گپت تنتر

جن کی بدولت بڑی بڑی جسیم بے جان چیزوں اور جاندار چیزوں کو متحرک کرنا دوسروں کے دلوں کی پوشیدہ بات جاننا، گم شدہ اشیاء و اشخاص کا پتہ لگا لینا۔ نیز سخت اور مہلک امراض کو آناً فاناً دور کر دینا آپ کے لئے کچھ مشکل نہ ہوگا۔ جو باتیں تحریر میں نہیں آسکتیں جن کو اپنے سینہ میں لے کر کئی باکمال نفوس موت کے پردے میں ہمیشہ کے لئے روپوش ہو گئے ان باتوں کو آج پہلی مرتبہ عوام میں پیش کر رہا ہوں۔

پہلا سبق

اپنی مرضی کے مطابق غیر ذی روح چیزوں کو حرکت دینا

مشق: ایک ناریل لے کر اس کو سیمنٹ کے فرش یا سنگ مرمر کی سطح پر رکھئے۔ اپنے کسی معمول سے کہئے کہ اس پر چڑھ کر بیٹھو مگر اس طرح کے پاؤں ناریل پر رہیں نشست میں ریڑھ کی ہڈی سیدھی رہے

دونوں ہاتھوں کی انگلیوں کو بڑھا کر زمین کا سہارا دیتے ہوئے جسم کو برابر رکھو کسی طرف زیادہ جھکنے نہ پائے اب اسکی آنکھوں کے مرکز پر اپنی مقناطیسی نظر ڈال لئے اور جب ذیل تجویز پر یکسوئی خیالات کیئے پوری توجہ کے ساتھ یہ الفاظ زبان سے نکالیئے۔

جب تپیف میں ۱۵ عدد تک گنوں گا۔ ناریل خود بخود دائیں جانب چلنے لگے گا۔

اسی طرح پندرہ پندرہ سیکنڈ کے بعد ایسی آواز سے یہی تجویز دہراؤ کہ آواز سنائی دی جا سکے۔

جب تک میں پندرہ عدد تک گنوں گا تم دائیں جانب گھومنے کے لئے مجبور ہو جاؤ گے۔

اور جب وہ ناریل حرکت کرنے لگے تو اپنے معمول کو ہدایت کرو کہ وہ اس حرکت کو روکے نہیں۔ بجائے اسکے اسی حرکت کا مطیع ہو جائے اور بار بار گردش کرے اور آپ کمال یکسوئی اور مستحکم ارادہ کے ساتھ دوسری جانب اپنی قوت ارادی کو حرکت دیں تو وہ ناریل جس پر معمول بیٹھا ہوا ہے دائیں جانب چلنا چھوڑ کر بائیں جانب حرکت کرنے لگے گا۔

اس تماشہ دیکھنے والے کو بڑی حیرت ہوگی اور وہ اس کو جادو سمجھے گا یا ایک غیر قدرتی معجزہ قرار دے گا۔ حالانکہ بہت ہی عام اصول سائنس کے ماتحت واقع ہوتا ہے اس عمل کے ذریعے جسم میں ایک ایسی حرکت پیدا کر دی جاتی ہے جس کی دوسروں کو خبر نہیں ہوتی اور نہ معمول کو اس سے آگاہی

ہوتا ہے اس عمل کو کئی آدمیوں پر کیجئے اور آپ دیکھیں گے کہ یہ ہر حالت
میں کامیاب ہوتا ہے اس سے معمول کے ہوش و حواس برقرار رکھتے ہوئے
اس کے جسم کے طبقہ از یر آگہی میں تحریک پیدا کر دی جاتی ہے ایک مرتبہ
طریقہ معلوم ہو جائے پھر آپ تمام ذی حس معمولوں پر اپنا اثر ڈال سکتے ہیں خواہ
وہ لوگ کسی قدر بھی شکی مزاج کیوں نہ ہوں۔
یہ مشق منتر ودیا کی ہے اور میں نے اس کے رازوں اور اس کی کارگزاریوں کو
دریافت کر کے زمانہ حال کی روحانی زبان میں پیش کیا ہے تاکہ آج کل کے
منکروں اور سائنسدانوں کی توجہ اس علم کی طرف مبذول ہو۔
ناریل کی بجائے آپ کوئی دھات کا برتن یا رکابی لے لیں جس کی پیندی
محدب ہو۔ ایک چوڑا برتن لو جس کا قطر پندرہ انچ ہو اسکو ہموار فرش پر
رکھ دیجئے اپنے معمول کو اس برتن کے اندر کھڑا ہونے کی ہدایت کیجئے۔
پاؤں برتن کے بیچ و بیچ ہوں پورا جسم اسکے وسطی حصے میں متوازن ہو لیکن کسی
طرف جھکنے نہ پائے اب دو چھڑیاں اسکے ہاتھ میں پکڑا دیجئے کہ اس
کے جسم کا توازن قائم رہے اس طرح اس کا مرکز کشش برتن کے اندر ہے۔
باہر نہ رہنے پائے اس کو چاہیئے کہ ہموار نشست میں کھڑا رہے اب اگر
آپ مستحکم ارادے قوت سے مدد لے کر اس کو دائیں یا بائیں گھومنے یا چکر
کرنے کا حکم دیں گے تو معمول کو معلوم ہوگا کہ جس چیز پر اسکے پاؤں تھمے ہوئے
وہ آپ کی مرضی کے مطابق اس کو یعنی معمول کو گھما رہی ہے۔
اس مشق کا عمل کئی آدمیوں پر کرنے سے معلوم ہوگا کہ اس کا اثر بہت زبردست

ہوتا ہے اور آپ کو ہر حالت میں ضرور کامیابی حاصل ہوگی۔

دوسرا سبق

جادو کے پہیہ کو متحرک کرنے کا منتر

مشق

اپنے معمول سے کہیئے کہ دائیں ہاتھ کی انگلیوں سے اس
پنکھا نما پہیہ (FAN WHEELS) کو دستہ پکڑے۔ یہ
پہیہ ہموار سیمنٹ کے فرش یا لکڑی کی سپاٹ ہموار میز پر رکھنا چاہیئے۔ معمول سے
کہیئے کہ اپنے تمام اعصاب جسمانی کو بالکل ڈھیلا اور معطل کر دے اور بالکل بے
حس و حرکت بیٹھا رہے
اب اپنی نظر پہیئے پر یکسو کیجئے اور مضبوطی کے ساتھ یہ ارادہ ظاہر کیجئے کہ
پہیہ ضرور بالضرور آگے یا پیچھے کی طرف حرکت کرے گا۔ معمول کو ہدایت ہونی
چاہیئے کہ وہ پہیہ کی حرکت کے خلاف زور نہ لگائے۔ اسکو کسی طرح نہ روکے
جدھر پہیہ جائے جانے دے اگر معمول خاموش اور بے حس و حرکت ہے اور
آپ کے خیال میں یکسوئی موجود ہے تو آپ کو یہ دیکھ کر تعجب ہوگا کہ ذرا
کی دیر میں پہیئے میں حرکت شروع ہو جاتی ہے اور اس کے بعد رفتہ رفتہ
اس قدر زور سے چلنے لگتا ہے کہ معمول کو اس پر بیٹھنے میں
دقت معلوم ہوتی ہے۔ آپ اس پہیئے کو جس جانب چاہیں حرکت
دے سکتے ہیں۔ اس مشق کا عمل متعدد آدمیوں پر کیا جا سکتا ہے اور عمل میں یقیناً

کامیابی حاصل ہوگی۔ یہ عمل بجائے خود ایک معجزہ ہے۔

اس مشق میں آپ زبان سے حسب ذیل تجویز اس طرح ادا کریں کہ سب کو سنائی دے۔

جب میں پچیس تک گنتی گن جاؤں تو تمہارا ہاتھ بالکل سو جائے گا۔ اور تمہارے دائیں ہاتھ کی رگوں میں ایک برقی مقناطیس کی زبردست لہر دوڑ جائے گی جس سے وہ پہیہ میرے حسب الحکم آگے خواہ پیچھے ہر طرف حرکت کرنے لگے گا۔ یا یہ اپنے محور پر ہی گھومنے لگے گا۔ خبردار نہ جسم سے اس حرکت کو روکنے کی کوشش کرنا۔ دماغ سے مجہول بن جاؤ اور پھر جہاں جدھر پہیہ جائے وہاں تم بھی جاؤ۔

جب آپ کو معلوم ہو کہ معمول نادانستہ طور پر آپ کی خیالی تجویز کے خلاف کچھ روک تھام کر رہا ہے تو ایسے موقعہ پر مناسب ہے کہ آپ دور سے اسی طرف ہاتھ پھیرنے کا عمل کریں جدھر پہیئے کو حرکت دینا منظور ہے۔

خواہ کتنے ہی معمولوں پر عمل کیا جاوے آپ کو ذرا بھی دقت نہیں ہوگی یہ بھی ایک قسم کی بے ہوشی ہے جو عالم بیداری میں معمول پر آپ کی قوت ارادی کے ذریعے سے طاری ہو جاتی ہے معمول نادانستگی ہی میں آپ کی تجویز قبول کرتا رہتا ہے۔

جب اس طرح لوگوں پر اثر ڈالنے کا راز معلوم ہو جائے تو آپ پہیئے کو اور مختلف صورتوں سے حرکت دے سکتے ہیں۔ مثلاً اس کو حسب مرضی جب چاہے چلانا اس کے بعد حرکت دینا وغیرہ۔

ہو آپ کو

بہر حال اس کا راز آپ کی قوت ارادی میں مضمر ہے جس کو مجو منصوبہ کامل اور عمیق یکسوئی سے سہارا ملتا ہے اگر آپ کی قوت ارادی مضبوط ہوگی تو آپ بے شمار معجزے دکھا سکتے ہیں تماش بینوں کی تعداد خواہ کتنی ہی زیادہ ہو آپ کو ذرا بھی پس و پیش نہ ہوگا۔

جادو کے پہیئے میں جب کامیابی حاصل ہو جائے تو بچوں کی گاڑی یا پہیئہ سائیکل لے کر معمول سے کہو کہ اس کے دو ہتوں کو پکڑے مگر زیادہ کس کر نہ پکڑے اب آپ اپنی قوت ارادی سے کام لے کر جس طرف چاہیں گے، اس گاڑی کو حرکت دے سکیں گے۔ چند منٹ کے بعد وہ معمول جس پر بیداری کی حالت میں مصنوعی بے ہوشی طاری کی گئی ہے خود بخود آپ کے اثر سے مرعوب ہو جائے گا اس کو اپنی ہستی بالکل ناکارہ معلوم ہوگی اور وہ سمجھے گا کہ بغیر آپ کے کہے سنے وہ ذرا بھی حرکت نہیں کر سکتا۔ آپ کا جس طرف اور جس طرح جی چاہے گا اس کو نچا سکیں گے یہ تماشہ بڑا پر لطف ہے اور تماشائی اصحاب اس جادو کو دیکھ کر ہنستے ہنستے لوٹ جائیں گے ان گاڑیوں یا تین پہیوں کی سائیکل میں اگر دو دستے ہوں تو ایک ہی وقت پر دو معمولوں کو تگنی کا ناچ نچا سکتے ہیں

ایک معمول دایاں اور دوسرا بایاں دستہ پکڑے گا اسمیں نتیجہ نسبتاً جلدی رونما ہوگا اور وہ دونوں معمول ساتھ ہی ساتھ آپ کی قوت ارادی کے اشاروں پر چلیں گے۔

تیسرا سبق

آئینہ پر بے جان پتھر کو متحرک کرنے کا تنتر

مشق: ایک بڑا سا آئینہ لیجیئے جو تقریباً دو فٹ چوڑا اور تین فٹ لمبا ہو اور اس کے چاروں طرف چوکھٹا لگا ہو۔ آئینہ کے سطح کے بیچوں بیچ ایک پتھر یا شیشہ کی گولی رکھیئے کسی معمول کو کہو کہ دونوں ہاتھوں سے آئینہ کو پکڑلے اس طرح پکڑے کہ اس کی پشت زمین کی طرف ہو اور رخ آسمان کی جانب اور پوری توجہ کو گولی پر یکسو کرے آئینہ ہلنے جلنے نہ پائے ایک ہی جگہ قائم رہے کسی طرف کو جھکے اب آپ اس شخص کے سامنے جائیں۔ اور اس گولی یا پتھر پر اپنی مقناطیسی نظر مضبوطی سے جما کر نہایت زور کے ساتھ یہ تجویز کیجئے کہ میں جدھر چاہوں گولی کو چلا سکتا ہوں۔ آپ اپنی ایک انگلی یا گولی یا پتھر کے ایک انچ قریب لے جائیں جس کا سرا گولی کی طرف رہے مگر ایسا کرنے سے قبل آپ کو چاہیئے کہ اس پر کچھ ہاتھ پھیرنے کا عمل کریں اب معمول کو یہ کہیئے کہ آئینہ کو اپنی کمر میں لگائے ہوئے پکڑے رہے اور اس پتھر کی حرکت پر غور کرتا رہے کسی قسم کی حرکت نہ کرے صرف اس کی حرکات پر ہی نظر رکھے آپ دیکھیں گے کہ جدھر جدھر آپ کی انگلی جائے گی اسی طرف وہ پتھر یا گولی بھی حرکت کرے گی اسکے بعد اس سے کہئے کہ میں بیس تک گنتی گنوں گا جس سے یہ گولی خود بخود میری مرضی کے مطابق حرکت کرے گی جس طرح ایک لوہے کا ٹکڑا مقناطیس کے ساتھ کھنچا ہوا چلا جاتا ہے آپ دیکھیں گے کہ جدھر جدھر آپ کی انگلی جائے گی اسی طرف وہ پتھر یا گولی بھی حرکت کرے جس سے آپ کا معمول اور سارے ناظرین انگشت بدنداں ہو کر رہ جائیں گے آپ لوگوں کو یہ بتا سکتے ہیں اس تماشہ میں آپ نے قوت ارادی سے کام لے کر آپ کی انگلی اور پتھر کے درمیان قوت کشش کا اظہار کیا ہے اور اسمیں کوئی خاص بات نہیں

اسکے بعد آپ ہاتھوں کو چند مرتبہ مقناطیس زائل کرنے کے لیے پھیریں اور پھر پتھر کی طرف انگلی لے جائیں آپ اور آپ کے تماشبین حضرات کو دیکھ کر بڑی حیرت ہوگی جس سے معلوم ہوگا کہ وہ آپ کی انگلی دیکھنے سے ڈرتا ہے۔

ان شغلوں میں علم روحانی کا ایک اصول کام کرتا ہے اور وہ یہ کہ معمول کی توجہ یکسو ہو جانے سے اس پر عالم بیداری ہی میں مصنوعی بے ہوشی طاری ہو جاتی ہے اور ماتحت بے خبری کی طاقتوں سے عامل کو اپنے عملوں میں مدد ملتی ہے اس ماتحت باخبری کے عالم بیداری کی حالت میں معمول آپ کی تجویز یعنی آپ کے حکم کی خلاف ورزی نہیں کر سکتا وہ آپ کے اشاروں پر چلنے کے لئے مجبور ہو جاتا ہے۔ حالانکہ بظاہر وہ بیدار معلوم ہوتا ہے اس حالت میں وہ معمول ہمیشہ وہی کرے گا جو آپ اس سے کرانا چاہیں گے ایک انچ ادھر سے ادھر نہیں ہٹ سکتا۔

ان شغلوں میں آپ کو چند روز تک متواتر مزاولت کرنے سے کمال حاصل ہو سکتا ہے آپ چاہے جتنے آدمیوں پر اسکی آزمائش کریں کامیابی یقینی ہوگی بعضوں کو تو آپ فوراً زیر اثر لے آئیں گے اور بعضوں کو اپنی قوت ارا

[illegible] سے مرعوب کرنے میں کچھ منٹ صرف ہوں گے لیکن یقین رکھیے کہ جلد بہر [illegible]
آپ کو ہر حالت میں ضرور بالضرور کامیابی حاصل ہوگی شکست ہو ہی نہیں
سکتی مگر شرط یہ ہے کہ معمول خود ان اسرار سے ناواقف ہو اور وہ آپ
کی تجویزوں کے برخلاف مخالف تجویزوں سے کام نہ لیتا ہو بفرض محال کسی مخالف
سے سابقہ پڑ بھی جائے۔ تو آپ کو ہارنے یا شکست کے اندیشہ سے گھبرانے کی
ضرورت نہیں ہے کیونکہ برابر اور لگاتار مضبوطی کے ساتھ اپنی تجویزوں کو جاری
رکھنے سے آپ معمول کی مخالفانہ تجویزوں پر بھاری پڑ سکتے ہیں اگر ہمت اور استقلال
نہ چھوڑیئے گا۔ تو مخالف کی مجال نہیں کہ آپ پر غالب آسکے وہ آپ کا مطیع
ہو کر رہے گا بہر حال بد دلی کی چنداں ضرورت نہیں ہے ایک ماہر علم
روحانی کی حیثیت سے آپ کو ضرور کامیابی حاصل ہوگی بشرطیکہ آپ مذکورہ بالا
اصولوں پر کمال توجہ یکسوئی اور مراقبہ کے ساتھ عمل کریں۔

مختصراً یہی تین چیزیں ہیں جن پر یوگ سادھن مشتمل ہے جو یوگی کامیاب
ہے جس کو اپنے فن میں مہارت ہو چکی ہے وہ انہیں تین دماغی حرکتوں کو
عمل میں لاتا ہے جس کو سہارا اس کی زبردست قوتِ ارادی کی تحریک
سے ملتا ہے وہ اپنی قوتِ ارادی یا دماغی طاقت کو نادانستہ طور پر
ایک مخصوص شخص کی جانب مائل کرتا ہے اور اسی سے اس کو کامیابی حاصل
ہوتی ہے اسی لئے جادوگری کے فن نے آج ایک عالم کو تصویر حیرت
بنا رکھا ہے۔ مختصراً وہ ہپناٹزم خواندگی اعصاب (MUSCLE READING)
اور ٹیلی پیتھی کے ابتدائی اصولوں کو عمل میں لاتا ہے جہاں لوگوں کی نگاہوں

[illegible] اور جادو اسلام [illegible] جن کے جادو کے ہر ایک عمل کی پشت
پر کام کرنے والی قدرتی اور روحانی طاقتوں کے اسرار نہاں سے
واقفیت نہیں ہے۔

چوتھا سبق

انسان کی ہستی بھی ایک چھوٹی سی دنیا ہے دراصل یہ اس عالم کائنات
کی تصغیری صورت ہے اس کے باطن میں بھی وہی تمام طاقتیں کام کر رہی
ہیں جن پر اس دنیا کا دارومدار ہے یہ طاقتیں بہت لطیف ہوتی ہیں
بہ الفاظ دیگر انسان طاقتوں کا خزانہ ہے تمام عالمگیر قدرتی طاقت کسی
نہ کسی پہلو سے انسان کے اندر موجود ہے یہ قدرتی ارادہ طاقت کا ایک چھوٹا
سا مرکز ہے اسی لئے انسانی ارادہ اور قدرتی ارادہ کے مابین نہایت
قریبی تعلق واقع ہے اگر آپ اس قدرتی مرکز کی جانب رجوع ہونے
لگیں تو آپ میں قدرتی طاقت اور مقناطیس پیدا ہو سکتی ہے اور اس کی
مدد سے روحانی جادوگری میں کمال دکھا کر دنیا کو ششدر بنا سکتے ہیں

ہمارے قدیم ماہران فن جادو اور صاحبان علم روحانیت کو روحانی
مظہروں کی پشت پر کام کرنے والی اس بنیادی طاقت کا پورا علم
تھا۔ جس کو وہ ہر وقت یعنی اپنی قوتِ ارادی سے کام لے کر استعمال
میں لاتے تھے۔

پانچواں سبق

دو ڈنڈوں کے درمیان مقناطیسی ہزیمت

دس فٹ لمبا ایک بانس لیجیے جس کا قطر ایک انچ ہو اس کے
لمبان کے چار ٹکڑے کیجیے جس سے دس دس فٹ کے لمبے چار
بانس کے ٹکڑے نکل آئیں گے اسمیں سے دو بانس لے کر روحانی عمل کیجیے
ایک بانس (الف ۔ ف) ہے اور دوسرا بانس (ج ، د) ہے معمول یا اپنے
تماشبیوں میں سے کوئی دو آدمی لے کر ان سے کہیے کہ ایک دوسرے کی
طرف منہ کر کے دس فٹ کے فاصلے پر کھڑے ہوں ایک معمول کے
بائیں ہاتھ کی انگلیوں میں ایک بانس کا سرا (الف) اور دائیں ہاتھ میں
دوسرا بانس کا سرا ج دے دیجیے سرا (الف) کمر کی بائیں جانب لگا کر
رکھیے اس کے سروں کو مضبوطی سے پکڑنے کی ہدایت کر دیجیے اسی طرح
دوسرے آدمی کے دائیں میں ایک بانس کا سرا (ب) اور بائیں ہاتھ میں ،
دوسرے بانس کا سرا د دے دیجیے جس کو وہ مضبوطی سے پکڑے رہیں
اور یہ سرے کمر کی دونوں جانب چھوتے رہیں اسی طرح آپ نے دو انسانی
مقناطیسی بیٹریوں کے حلقہ کو دو متوازی ڈنڈوں سے بند کر دیا ہے اب آپ
ان ڈنڈوں سے دائیں یا بائیں جانب دو فٹ کے فاصلے پر کھڑے ہوں
اور اپنے دائیں ہاتھ کی انگلی سے ان متوازی ڈنڈوں کے بیچوں بیچ اشارہ

کریں ۔ دونوں کے مرکز کی طرف نگاہ جمائیے اور باخبری کے ساتھ اپنی قوت
ارادی کو متحرک کر کے یہ حکم دیجیے کہ دونوں ڈنڈے ایک دوسرے کو چپا
کریں یعنی بیچ میں جھکیں اور باہر محراب کی طرف کھنچیں نگاہ جما کر اب بلند
آواز سے جس کو سب سن سکیں حسب ذیل حکم دیں ۔

ابھی ابھی آپ دیکھیں گے کہ یہ دونوں ڈنڈے
ایک دوسرے سے کھینچ کر رفتہ رفتہ بہت دور ہو جائیں
گے اور یہ عمل سیکنڈوں میں آ جائے گا ۔

آپ کے اتنا کہنے پر یہ ڈنڈے فوراً آپ کے حکم کے
مطابق کھنچنا شروع ہو جائیں گے معمول کو ہدایت کر دو کہ مرکز پر ڈنڈوں کی جو حرکت
شروع ہو اس کو روکے نہیں ۔ بلکہ وہ بالکل خاموش اور بلا حرکت استادہ
رہیں اور ڈنڈوں کی حرکت دیکھا کریں دوسرے نظر جمانے اور پاس یعنی ہاتھ پھیرنے
کا عمل کریں ڈنڈے فوراً آپ کے حکم مطابق حرکت کریں گے اگر آپ کے معمول
کافی ذی الحس ہیں تو ان کو فوراً اپنے ہاتھوں اور انگلیوں سے ڈنڈوں کے مرکز کی
جانب مقناطیسی لہر دوڑتی ہوئی معلوم ہوگی جب ڈنڈے کھنچ کر دور ہو جائیں
گے تو معمول کو معلوم ہوگا کہ مرکز کی جانب خود بخود کھنچتے آ رہے ہیں اس کا
خیال رکھیے کہ معمول کو حکم تحکمانہ لہجے میں دینا چاہیے مثلاً ۔

حضرات ! آپ دیکھئے میں پندرہ تک گنتی گنتا ہوں آپ دیکھیں
گے کہ گنتی گنتے ہی یہ دونوں غیر ذی روح ڈنڈے میرے حکم حسب الحکم
حرکت کرنے لگیں گے گویا کہ ان میں جان موجود ہے اب ان کے مرکز پر

توجہ دیجئے ۔

اتنا کہہ کر آپ ہمیشہ اپنی نظر ڈنڈوں کے مرکز پر رکھئے یہی عمل کامیابی کی کنجی ہے اس مشق اور آئندہ دوسری مشقوں میں اگر بالنس دستیاب نہ ہو تو آپ ایسی بید کی چھڑیوں سے بھی کام لے سکتے ہیں جن کا قطر ۳/۴ انچ ہو اور لمبائی ۱۰ فٹ ہو یا دولر ہے کی چھڑیوں سے کام نکل سکتا ہے جن کا قطر ۱/۲ انچ یا اس سے کچھ کم ہو لمبائی ان کی بھی ۱۰ فٹ ہو۔ ان مشقوں کا عمل کئی کئی آدمیوں پر کیجئے اور ان نتائج پر دھیان دیتے رہیں تواتر مشق سے آپ کو کاملیت کے ساتھ کامیاب ہونے کا راز معلوم ہو جائے گا اور اس طرح آپ اپنے کام سے حاضرین کو متحیر و ششدر بنا سکیں گے۔

چھٹا سبق

ڈنڈوں کے درمیان مقناطیسی کشش

تجربہ معمولوں کو اسی طرح کھڑا کیجئے جیسا کہ پچھلی مشق میں بتایا گیا ہے اب حسب ذیل تجویز کیجئے ۔

آپ نے دیکھا کہ ابھی ابھی میرے کہنے سے دونوں ڈنڈے محراب کی طرح ایک دوسرے سے بڑی دور تک کھنچے ہوئے چلے گئے تھے ۔ اب جس وقت میں پندرہ تک گنتی گنوں گا۔ دونوں ڈنڈے ایک دوسرے کی طرف کھینچیں گے اور رفتہ رفتہ پھر اسی

صورت میں باہم دیگر متوازی ہو جائیں گے جیسے کہ وہ پہلے تھے اس مرتبہ یہ اندر کی طرف کھنچیں گے اور آخرکار ایک دوسرے سے مل جائیں گے ۔

اسی حالت میں ڈنڈے دس سیکنڈ تک رہیں گے اور ایک ڈنڈا دوسرے ڈنڈے کو پار کر جائے گا مگر اس کے بعد پھر دونوں میں پسپائی کا عمل شروع ہو جائے گا جس کا رخ بیرونی ہوگا۔ اب حضرات مرکز کی طرف دیکھیں۔

مذکورہ تجویز صادر کرنے کے بعد آپ اس تماشہ کو دکھلانے کے لئے اپنی قوت ارادی کو متحرک کریں یعنی ڈنڈوں کے مرکز کی جانب انگلی سے اشارہ کر کے مطلوبہ نتیجہ پیدا کریں۔ اگر آپ اپنی مقناطیسی قوت کو ڈنڈوں کی طرف مرکوز کر دیں گے تو وہ یقیناً آپ کی تجویز ارادی کے مطابق حرکت کرنے لگیں گے اگر تماشہ دکھلانے میں آپ کو کامیابی حاصل تو بطور ایک ساحر اور جادوگر کے آپ کی شہرت کے آسمان میں اور بھی چاند لگ جائیں گے ۔

آپ کو اپنے معمولوں کو ہدایت کر دینا چاہیئے کہ وہ ڈنڈوں کی مطلوبہ حرکت کو روکنے کے لئے کسی قسم کی کوشش نہ کریں بلکہ کامل خاموشی سے کام لے کر معمول بنے رہیں صرف ان مقناطیسی نتائج کو جو ان کے جسم اور دماغ پر کارگر ہوتے ہیں غور سے دیکھا کریں ۔

بعض حالتوں میں ہم نے خود دیکھا ہے کہ معمولوں پر مصنوعی بے ہوشی طاری ہو جاتی ہے اور تجربے کے بعد ان پر غنودگی کے آثار ظاہر ہونے لگتے ہیں بعض اشخاص تو فوراً ہی سو جاتے ہیں۔

ساتواں سبق

خود نویسی

آپ کو مناسب ہے کہ اس عمل میں حقیقت آگہی کی سچی اور سرگرم خواہش سے کام لیں۔ جب حقیقت یا سچائی کے اس الہامی مرکز سے جو آپ کی ذات میں موجود ہے اطلاعیں موصول ہونے لگیں تو آپ ان کی تردید یا تنسیخ اس لئے نہ کریں کہ ان میں سے اطلاعیں آپ کے معمولی خیالات کے خلاف ہیں بجائے اس کے خاموشی سے انتظار کریں اور پھر ان کی تصدیق و آزمائش کریں۔

ذاتی نشوونما کے قواعد

ایک کمرے میں جہاں بالکل سناٹا ہو۔ روزانہ تیس یا چالیس منٹ تک بیٹھا کیجئے۔ نشست میں اعضا بالکل ڈھیلے ہوں کسی قسم کا دباؤ کسی حصہ جسم پر نہ پڑے معمول بن کر بیٹھے لیکن ہاتھ کی انگلیوں میں ایک پنسل پکڑیں اور اس کی نوک ایک کاغذ پر اس طرح رکھیں کہ ذرا بھی دباؤ نہ پڑے۔ شروع شروع میں اس بات کا خیال رہے کہ آپ کی کلائی یا ہاتھ کاغذ سے چھونے نہ پائے جب لکھنے کی حکمت معلوم ہو جاتی ہے جو چند روز یا ہفتوں میں آجاتی ہے تو اپنا ہاتھ کاغذ پر رکھئے۔ آپ دیکھیں گے کہ ہاتھ خود بخود حرکت کرنے اور پیغام لکھنے لگتا ہے۔

جب آپ اس عمل کے لئے بیٹھیں تو اپنے کسی دوست یا بڑے آدمی کا تصور کریں جن سے آپ پیغام حاصل کرنا چاہتے ہیں جب ہاتھ میں حرکت پیدا ہو اور وہ خود بخود جنبش کرتا ہوا معلوم ہو تو اس کو روکنے کا خیال ترک بھی نہ کریں جس طرح ہاتھ حرکت کرتا ہے کرنے دیں جب کوئی خارجی شخصیت یا روح پیغام دینے والی ہوتی ہے تو وہ پہلے آپ کے دماغ پر اپنے پیغام کے الفاظ کا نقش ڈالتی ہے اس کے بعد آپ کا ہاتھ اس خیال یا لفظ کو تحریر میں لانے کے لئے حرکت کرنے لگتا ہے جو آپ کے دماغ میں موجود ہے اس وقت آپ کو کامل خود اعتمادی سے کام لینا چاہئے کبھی اپنے احساسات میں شک نہ کیجئے گا شک پیدا ہوا نہیں کہ سلسلہ پیغام رسانی میں ہرج واقع ہو جائے گا اور اس طرح آپ کی ماتحت باخبری کی طاقت ظاہر ہونے سے رک جائے گی تھوڑے عرصہ میں آپ کو اپنے اندرونی اثرات قلبی کو معرض تحریر میں لانے کی حکمت معلوم ہو جائے گی کثرت مشق سے تحریر کی رفتار بھی تیز ہو جائے گی اور اس قدر تیز ہو جائے گی کہ جس کو دیکھ کر آپ انگشت بدنداں رہ جائیں گے آپ اپنے دل میں یہ خیال مضبوطی سے قائم کریں کہ آپ میں جو روح ہے وہ ہمیشہ آپ کو نیک اور شریفانہ پیغام دے گی اور جو کچھ بھی اطلاع بہم پہنچائے گی وہ قطعاً درست ہوگی۔

اگر آپ برابر روزانہ پابندی کے ساتھ اس عمل کی مشق کریں گے تو الہام نویسی کا مرتبہ حاصل ہو جائے گا اور آپ ایسے ایسے پیغامات تحریر کریں گے جن کا

کبھی خواب میں شائبہ نظر نہیں آیا ہوگا۔

یہی قواعد آلہ کمیونی کیٹر میں عائد ہوتے ہیں کمیونی کیٹر ول کی شے ایک تختہ ہے جس میں دو پہیئے ہوتے ہیں اور ایک پنسل لگی ہوئی ہوتی ہے اور یہ ان دوستوں یا رشتہ داروں سے پیغام حاصل کرنے کے لئے استعمال کی جاتی ہے جو اس عالم ہستی سے گزر چکے ہیں۔

آٹھواں سبق

تحریر کام

تجربہ ایک میز پر باریک ریت بچھا دیجئے جس کی تہ ڈیڑھ انچ ہو اور ایک چیرے ہوئے بانس کا ڈنڈا جو تین فٹ لمبا ہو لیجئے ایک پنسل یا ایک چھڑی کا ٹکڑا ڈنڈے کے بیچوں بیچ باندھ دیجئے دو معمولوں کو لیجئے ایک معمول کے ہاتھ میں ڈنڈے کا ایک سرا ایک دوسرے معمول دائیں ہاتھ میں اس کا بایاں سرا دے دیجئے اور اپنے دل میں کوئی شکل یا کوئی خاکہ خود قائم کیجئے اس اثنا میں معمولوں سے کہہ دیجئے کہ وہ بالکل خاموش اور مجہول کھڑے رہیں اعصاب جسمانی میں ذرا بھی تناؤ یا کھچاؤ نہ ہو ان کو بتا دیجئے کہ آپ بحیثیت عامل کسی خاص حروف تہجی یا لفظ یا خاکہ کا تصور دل میں کر رہے ہیں جس کا نقش ان کے اوپر بہت جلد نازل ہوگا اور جس کی وجہ سے معمول کا دایاں ہاتھ اس طرح حرکت کرنے لگے گا کہ پنسل ریت کی سطح سے چھو جائے گی اور اس سے ریت میں وہ حروف یا خاکہ بن جائیگا۔ معمول سے کہہ دیجئے کہ وہ پنسل کی حرکت کے خلاف کوئی مزاحمتی عمل نہ کریں اس کو اپنا کام کرنے دیں اگر آپ کا دھیان پورے طور پر اس پیغام یا خاکہ پر جما ہوگا تو آپ خود اور آپ کے معمول سب یہ دیکھ کر حیرت میں رہ جائیں گے کہ ان کے ہاتھ ادھر ادھر اوپر نیچے حرکت کر رہے جس سے وہ پنسل آہستہ آہستہ وہی معلوم لفظ یا خاکہ ریت میں بنا رہی ہے جس کا آپ نے دھیان کیا تھا واقعی یہ عمل ایک معجزہ ہے اگر آپ نے معمولوں کو اس قسم کے پیغام موصول کرنے کی تربیت دیتے ہیں تو پھر حاضرین سے ہر شخص کے ذریعے سے یہ پیغام حاصل کر سکتے ہیں اور پنسل خود بخود فوراً وہ پیغام لکھ دے گی۔

نواں سبق

دوسروں کے دل کی پوشیدہ باتیں جاننے اور انکے صحیح جواب بتلانے کا منتر

اس علم میں زیادہ اونچا درجہ محض یہی نہیں ہے کہ تصور کئے ہوئے پیغام کو حاصل کریں بلکہ اگر وہ پیغام سوالیہ پہلو رکھتا ہے تو اس کا اپنی الہامی طاقت کی مدد سے جواب بھی دے دیں جس کے عمل کا طریقہ یہ ہے:

اپنے حاضرین میں سے ایک شخص کو تو لیجئے اور اس سے کہیئے کہ

اپنے دل میں سوچے۔ اس کے بعد پہلی مشق کی طرح بجائے معمولوں سے کام لینے کے لئے ایسے شخص کو لیجئے جس کو اس تجربہ کا بڑا شوق ہو اور جو پیغام حاصل کرنا چاہتا ہو اس سے کہہ دیجئے کہ ڈنڈے کا ایک سرا اپنے ہاتھ سے پکڑے اور پھر ایک دوسرے معمول کو لے کر اس کے ہاتھ میں دوسرا سرا دے دیجئے دونوں بالکل مجہول اور خاموش بن کر کھڑے رہیں اب اس شخص کو کہئے کہ اپنا سوال یکسو ہو کر دھیان کرے فوراً ہی پنسل ریت پر وہ سوال لکھ دے گی جس کا تصور کیا گیا ہے اب اس شخص سے کہئے کہ کسی اپنے دوست یا اور کوئی روح کا دھیان کرے جس سے وہ سوال کا جواب حاصل کرنا چاہے اسکو خاموشی کے ساتھ دل ہی دل میں اس اسپرٹ یا روح سے التجا کرنی چاہیئے کہ وہ سوال کا جواب دینے میں ممد و معاون ہو اور فوراً ہی ہاتھ ہلنے اور اس کے سوال کا جواب لکھنے لگیں گے۔

ہم نے اس مشق کی بارہا آزمائش کی ہے اور ہمیں اس سوال کرنے والے کو تسلی بخش جواب دینے میں کبھی ناکامیابی نہیں ہوئی جس کو روحانی مشورے یا پیغام یا مدد کی سخت ضرورت تھی۔

الہامی دنیا میں اس قسم کی مشق علم یعنی روحانی طریقے سے دور کی چیزیں دیکھ لینے کی یا دور کی آوازیں سن لینے کے علم سے ملتی جلتی ہے اور یہ روحانی دنیا کے رہنے والوں سے سلسلہ پیغام رسانی کا قائم کرنے کا یقینی ذریعہ ہے آخر الذکر میں روحانی طاقت معمولوں کے دماغوں سے صرف ایک ٹیلیفون کے ریسیور کا کام لیتی ہے۔

روحوں کا خیال معمول لینے یا بذریعہ پیغام کے دماغ پر اپنا نقش ڈال دیتا ہے اور اس سے برقی اعصاب حرکت پر مائل ہو جاتے ہیں اور پھر اس پیغام یا خیال کو اسی زبان سے لکھ دیتے ہیں جس سے روحانی عامل ان کو حاصل کرنا چاہتا ہے سوالات کا صحیح جواب حاصل کرنے کے لئے دونوں معمولوں کے دماغ اور دل کی باہمی ہمدردی اور شرکت عمل کی سخت ضرورت ہے اس ضروری شرط کو ذہن پر نقش کر لیجئے گا۔

اسی قسم کے اصولوں کا اطلاق کمیونی کیٹر کی مشین اور ہجا بورڈ کے استعمال میں بھی ہوتا ہے۔ جس سے زمانہ حال کے متوسطین اور خود نویس کام لیتے ہیں

اسی قسم کی خود نویسی کی مشق ہے ان لوگوں کو ذرا بھی نقصان نہیں ہوتا۔ جن کو تربیت دی جاتی ہے اس سے کسی کی جسمانی صحت کو نقصان پہنچتا ہے نہ عقلی طاقتیں زائل ہوتی ہیں بلکہ اس کے اس سے روح یا آتما کی مخفی اور اندرونی طاقتوں کی نشو و نما ہوتی ہے اس لئے یاد رکھنا چاہیئے کہ اس مشق کا روح اور جسم دونوں سے تعلق ہے پس ہر شخص کو اپنی لطیف مخفی طاقتوں کی ارتقا اور دنیا و عقبیٰ میں اپنی زندگی کی بہتری کے لئے عمل کرنا چاہیئے بہشت کی حکومت آپ کی راہ میں موجود ہے دروازہ کھٹکھٹائیں یہ ضرور کھل جائے گا اور آپ اس دولت کے لئے سوال کیجئے اور ضرور بالضرور روح سے آپ کو بہترین حرکات حاصل ہوں گی۔

دسواں سبق

گمشدہ اشیا کی برآمدگی کا منتر

اپنے کسی دوست سے کہیئے کہ کمرہ میں کوئی چیز چھپا کر رکھ دے جب چیز چھپائی جا رہی ہو تو آپ اور آپ کے معمول کو مناسب ہے کمرہ کے باہر چلے جائیں جب تجربہ کرنا منظور ہو تو اپنے معمول کو کہیئے کہ ہاتھ میں جادو کی چرخی (معمولی پنکھے کی چرخی کافی ہوگی) اپنے ہاتھ میں پکڑے اس کے بعد آپ اپنی متناطیسی نگاہ اس چرخی کی طرف لگائے رہے اور دل میں تجویز کیجئے کہ چرخی چلنے لگے چرخی پہلے تو آہستہ آہستہ حرکت کرے گی اور اس کے بعد فرش پر دوڑ جائے گی اور اپنے ساتھ معمول کو بھی کھینچ لے جائے گی اور آخر کار اس جگہ پر یا اسی جانب کو جائے گی جہاں وہ چیز چھپا کر رکھی گئی ہے۔

اس مشق کے درمیان میں نہایت ضروری ہے کہ آپ کے وہ دوست جنہوں نے چیز چھپا کر رکھی تھی اپنی پوری توجہ اسی چیز اور اس جگہ پر مرکوز دیکھ سو کر کردیں گے جہاں وہ رکھی ہوئی ہے۔

اسی اصول کے مطابق ہمارے منتر کے ماہر مشتبہ آدمیوں کی جماعت میں اصلی مجرم کی تلاش کر لیتے تھے یہ آدمی ایک قطار میں کھڑے کیے جاتے ہیں اور جادو کی چرخی کی بجائے وہ دھات کی ایک چوڑی اور گول رکابی کام میں لاتے ہیں جس کے کنارے معمولی اور بہت ہلکے ہاتھوں سے پکڑتے ہیں اور وہ رکابی

غالباً ہے جس مجرم کے اس طریقہ پر آ جاتی ہے کی متناطیسی حرکت کے سائنٹی فک اصول سے کام لیا جاتا ہے اور یہ حرکت معمول کی الہامی روح کے اشارے سے ہوتی ہے اس حرکت کا نشانہ بالکل ٹھیک پڑتا ہے یہ کوئی فرضی کام نہیں ہے یہ بالکل سائنٹی فک طریقہ ہے اور جس طرح دل چاہے اسکی آزمائش کیجئے اسی اصول کے ماتحت ماہر مغربی ماہران علم البرق نے آلہ موسومہ کرائم ڈٹیکٹر (CRIME DETECTOR) ایجاد کیا ہے جس سے فوراً مجرم پکڑا جاتا ہے۔

گیارہواں سبق!

قوت اعصابی سے علاج کرنے کا منتر

تجربہ

(متناطیسی علاج) پہلے صفحات میں کشش پسپائی کے جو متناطیسی طریقے بیان کئے گئے ہیں ہمارے ملک کے ماہران منتر ودیا کے ذریعے سے عوارض جسمانی کا علاج بھی کرتے ہیں اور ہر قسم کی تکلیف اعصابی مثلاً رگوں کی بے ترتیبی انجماد خون ہاتھ پاؤں میں اماس معدہ کی خرابیاں، بخار، گٹھیا، بائی، مارگزیدہ کی خون میں زہر کی پیدائش وغیرہ وغیرہ دفعیہ انہیں روحانی منتروں سے ہوتا ہے۔

مریض سے کہیئے کہ سیدھا کھڑا ہو کر ہاتھ سے دو ڈنڈ ول کے دوسرے پکڑے اسی طرح ایک دوسرے تندرست آدمی سے خواہ معمول ہو خواہ

غیر معمول ہیں کہ گروہ دونوں ڈنڈوں کی دوسری جانب کے سروں کی گرفت
کرے اس طرح ایک مقناطیسی حلقہ بن جاتا ہے۔ آپ بحیثیت عامل ایک
یا دو منٹ علیحدہ ہو کر دور کھڑے ہو جائیں اور اپنے دونوں ہاتھوں سے جن کی
انگلیاں پھیلی ہوئی ہوں مسمریزم کے مقناطیسی پھیرنے کا عمل کیجئے ہاتھ پہلے مریض
کے سر کی طرف لے جا کر اور پھر سینہ اور بازو پر اتار لائیں اور وہاں سے ڈنڈوں
کے متوازی ہاتھ لے جا کر دوسری طرف دوسرے معمول کے سینے پر سے لے
جاتے ہوئے اس کے سر پر لے جائے پھر ہر عمل کے بعد جھٹک کر یا کیجئے یہ
عمل کرتے ہوئے حسب ذیل ضروری تجویز بھی کہتے ہیں۔

دیکھو، تمہاری گندہ اور ناپاک مقناطیس تمہارے جسم سے خارج ہو جائے
گی اور اس کی جگہ دوسرے معمول کی صحت بخش اور پاک مقناطیس آ کر لے گی
اور معمول میں میری تازہ مقناطیس طاقت کی لہر سرایت کر رہی ہے تم دونوں معمولوں کو
اس لہر کی رفتار اس قدر زیادہ محسوس ہوگی کہ جب تمہاری یعنی مریض کی ناپاک
مقناطیس باہر خارج ہوگی تو دونوں ڈنڈے ایک دوسرے سے کشیدہ
ہونے لگیں گے اور جب دوسرے معمول کی صحت اور پاک مقناطیس تمہاری
ناپاک مقناطیس کو انگلیوں کے راستہ خارج ہونے پر مائل کرے گی۔ تو
ڈنڈوں کی مقناطیسی حرکت منفی ہو جائے گی اور اس کا ثبوت اس بات سے ملے
گا کہ کشیدہ ڈنڈے پھر کھینچ کر اپنی اصلی حالت پر آ جائیں گے اور پھر باہم دیگر
مل جائیں گے دونوں کا آپس میں اتصال ہو جائے گا یہ اتصال تھوڑی دیر
تک قائم رہے گا اور اس وقت تمہارے جسم میں ایک نئی طاقت کی لہر دوڑتی

دوڑتی ہوئی محسوس ہوگی اور جو کچھ تکلیف تم کو ہے وہ آہستہ آہستہ دور ہو جا[illegible]
اگر آپ کیسوٹی سے کام لے کر اسی طرح ہاتھ پھیرنے کا عمل کریں تو مریض
اور معمول دونوں کو معلوم ہوگا کہ ایک دوسرے کے جسم میں ایک عجیب مقناطیسی
لہر دوڑ رہی ہے اور وہ چند تجربوں کے بعد خود کو نہایت تندرست اور توانا
محسوس کریں گے۔

اس اصول معالجہ کو جنوبی ہند کے مترودیا کے ماہروں نے پسند کیا تھا
اور اس کے ذریعے سے انہوں نے نہایت حیرت انگیز علاج کامیابی کے
ساتھ کیا خود ہم نے ایسے متعدد مریضوں کو اس کے ذریعے سے شفایاب کیا ہے
جہاں طبی امداد سے کچھ فائدہ حاصل نہ ہوا تھا مترودیا والے انسانوں کی بجائے
بید کی ٹہنی استعمال کرتے ہیں جو پانچ فٹ لمبی اور بیچ میں سے لبان کے [illegible]
سے دو ٹکڑوں میں کٹی ہوئی ہوتی ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ ان کو یہ بھی پتہ
چل گیا ہے کہ سبز بید کی ٹہنی میں کس قدر صحت اور مقناطیس موجود ہے اسی طرح
کے اصول پر عمل درآمد کر کے ہم نے نامعلوم کتنے مریض اچھے کئے ہیں جن
کو مختلف عوارض نے پریشان کر رکھا تھا مثلاً درد سر، ٹانگوں کا درد، گٹھیا اور
مختلف قسم کے درد، نیز معدے کی تکالیف، دل کی دھڑکن وغیرہ وغیرہ